https://ataunnabi.blogspot.com/

100 قرآنی آیات اور 288 احادیث کی روشنی میں

انبیاؑ و اولیاؑ کے اختیارات کا اسلامی تصوّر

پروفیسر احمد رضا خانؒ

تحریک مطالعۂ قرآن

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

100 قرآنی آیات اور 288 احادیث کی روشنی میں

انبیاؑ و اولیاؑ کے اختیارات کا اسلامی تصوّر

از

پروفیسر احمد رضا خانؒ

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی لاہور

زیر اہتمام

تحریکِ مطالعۂ قرآن

المرکز الاسلامی والٹن روڈ لاہور

0322-4280455

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

98397

جملہ حقوق بحق مصنف وتحریکِ مطالعۂ قرآن محفوظ ہیں

نام کتاب : انبیاء واولیاء کے اختیارات کا اسلامی تصور

کاوش : پروفیسر احمد رضا خاں

مطبع :

اشاعت : اوّل تعداد: 1000

قیمت : 180 روپے جنوری 2010ء

ملنے کے پتے

☆ جامعہ المرکز الاسلامی مین والٹن روڈ لاہور کینٹ

☆ ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور ☆ شبیر برادرز 40 اُردو بازار لاہور

☆ مکتبہ اہلِ سنت جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور

☆ مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور ☆ ادارہ المعارف گنج بخش روڈ لاہور

☆ مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ لاہور ☆ نظامیہ کتاب گھر اُردو بازار لاہور

☆ مکتبہ حریت 22 اُردو بازار لاہور ☆ ادارۂ مسعودیہ 5,6/2۔ای ناظم آباد کراچی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حسنِ ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	انتساب	15
2	پیش لفظ	16
	اللہ تعالیٰ محبوب بندوں کی مرضی پوری فرماتا ہے	19
پہلا باب	قرآنِ مجید کیا کہتا ہے؟	21
5	مکہ اور مدینہ میں دنیا بھر کی نعمتوں کی وجہ کیا ہے؟	21
6	حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جو چاہا، اللہ تعالیٰ نے عطا فرما دیا	22
7	فوراً سامری کی زبان پر سزا کا جملہ جاری ہو گیا	23
8	حضرت زکریا علیہ السلام کی مرضی ہمیشہ پوری ہوئی	23
9	خدا چاہتا ہے رضاءِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم	24
10	اللہ تعالیٰ کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش کتنی پسند ہے	24
11	حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین ہزار فرشتوں کی مدد طلب کی	26
12	اور اللہ تعالیٰ نے پانچ ہزار فرشتے بھیج دیئے	26
دوسرا باب	محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاء و مرضی	27
14	ہمارے نبی کی زبان سے رب تعالیٰ کا فیصلہ جاری ہوتا ہے	27
15	اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی پوری فرماتا ہے	28

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

16	جلتے بجھا دیئے ہیں، روتے ہنسا دیئے ہیں	29
17	آپ سردی میں باریک اور گرمی میں موٹا لباس کیوں پہنتے تھے؟	31
18	ایسی شدید سردی کے موسم میں پنکھا جھلنا	32
19	اس کے بعد حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کبھی بھوک نہیں لگی	32
20	چورانوے سال کی عمر میں تندرستی کا راز	33
21	ایک سو بیس سال کی عمر میں سیاہ بالوں کا راز	33
22	اللہ تعالیٰ اپنے فرماں برداروں کی بات مان لیتا ہے	34
23	دستِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اعجاز	34
24	اس کنوئیں کا پانی کیسے خشک ہوسکتا ہے	35
25	وہ زمین کریدتے اور پانی نکل آتا تھا	36
26	وسعتِ رزق اور دعاءِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	36
27	کثرتِ اولاد اور دعاءِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	37
28	”اس کے بعد میں کبھی گھوڑے سے نہیں گرا“	37
29	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا اتنا قرضہ کیسے ادا ہوا؟	38
30	حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے پختہ یقین کی وجہ؟	39
31	ہر مسلمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کیوں محبت کرتا ہے؟	40
32	”کاش وہ مرنے والا میں ہوتا“	42
33	میدانِ محشر اور محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا و مرضی	42

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

34	گستاخانِ مصطفٰے کا انجام پڑھیے اور عبرت حاصل کیجیے	46
تیسرا باب	اولیاءِ کرام رضی اللہ عنہم کی رضاء ومرضی	51
36	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی رضاء ومرضی	53
37	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مقام وجاہت وقبولیت	54
38	بخار کی نعمت اور نیکی کا جذبہ	58
39	شراب سے شہد کیسے بنا؟	58
40	دُعا کرتے ہی وصال ہوگیا	58
41	یا خدا! ہمیں بھی ایسی موت نصیب فرما، آمین۔	59
42	کاش ہم پر بھی ہو جائے ایسا کرم یا خدا!	59
43	یومِ محشر اور اولیاءِ کرام کی رضاء ومرضی	60
44	اللہ تعالیٰ خوش نصیبوں کو کیسے راضی فرمائے گا	61
45	گستاخانِ اولیاء کا انجام پڑھیے اور عبرت حاصل کیجیے	63
	اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں کا کام اللہ تعالیٰ کا کام ہے	71
47	فرشتوں کا لکھنا.....اللہ تعالیٰ کا لکھنا ہے	73
48	حضرتِ جبرائیل علیہ السلام کا نازل کرنا.....اللہ تعالیٰ کا نازل کرنا ہے	74
49	حضرت جبرئیل علیہ السلام کا پڑھنا.....اللہ تعالیٰ کا پڑھنا ہے	74
50	فرشتوں کا کنکر برسانا.....اللہ تعالیٰ کا کنکر برسانا ہے	75
51	فرشتوں کا خوش خبری دینا.....اللہ تعالیٰ کا خوش خبری دینا ہے	75

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

52	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اختیار اللہ تعالیٰ کے اِذن واجازت سے تھا	76
53	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام.....اللہ تعالیٰ کا کلام ہے	76
54	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کفار پر مٹی پھینکنا.....اللہ تعالیٰ کا پھینکنا ہے	76
55	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت.....اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت ہے	77
56	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سرگوشی کرنا.....اللہ تعالیٰ کا سرگوشی کرنا ہے	77
57	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کام.....اللہ تعالیٰ کا کام ہے	77
	اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں کا تصرّف واختیار	79
پہلا باب	**قرآن حکیم کیا کہتا ہے؟**	81
60	فرشتے امورِ کائنات کا انتظام کرتے ہیں	81
61	حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں لوہا نرم ہو جاتا تھا	84
62	حضرت سلیمان علیہ السلام کے اختیارات	84
63	حضرت ذوالقرنین کے تصرف واختیار کا بیان	85
64	کس کی طاقت زیادہ تھی.....جن کی یا ولی کی؟	86
65	یہ واقعہ اولیاءِ کرام کے تصرف واختیار کی واضح دلیل ہے	86
66	اللہ تعالیٰ کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تصرف کرنے کا حکم	89
67	حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جو فرمایا، پورا ہوا	89
68	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کیسا مشکل کشا اور حاجت روا بنایا گیا	89
69	نبی رب تعالیٰ کا با اختیار نمائندہ ہوتا ہے	91

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

70	سردارِ انبیاء ﷺ کا تشریعی اختیار ملاحظہ ہو	92
71	مومنوں کے مالک ہیں رسول عربی ﷺ	92
72	تاجدارِ کائنات ﷺ کے اختیار کا واضح اعلان	93
73	جو آپ ﷺ کو دل وجان سے حاکم نہ مانے.....	93
74	سرکار ﷺ بلائیں تو سب کام چھوڑ کر حاضر ہونا ضروری ہے	94
دوسرا باب	افراد واشیاءِ کائنات پر حضور ﷺ کا تصرّف واختیار	97
76	اَے سورج! ٹھہر جا	97
77	کیا اشارے پہ چلتا تھا کھلونا نور کا	97
78	اور مہ کا کلیجہ چر گیا	98
79	آپ ﷺ ہاتھ ہلاتے گئے بادل چھٹتے چلے گئے	98
80	پہاڑوں پر بھی سرکار ﷺ کا حکم چلتا ہے	99
81	درختوں پر بھی حضور ﷺ کا حکم چلتا ہے	101
82	نورانی ہاتھ لگتے ہی شاخ جگمگانے لگی	106
83	یہ بھی حضور ﷺ کے نورانی ہاتھ کا اعجاز ہے	106
84	ٹہنی تلوار کیسے بن گئی؟	107
85	جانور بھی آپ ﷺ کا حکم مانتے ہیں	108
86	دستِ مصطفےٰ ﷺ کا یہ تصرّف بھی ملاحظہ ہو	110
87	فرشتے بھی سرکار ﷺ کا حکم مانتے ہیں	118

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

88	آپ ﷺ کو شیطان پر بھی غلبہ واختیار حاصل ہے	120
تیسرا باب	حضور ﷺ تمام نعمتوں کے مالک ومختار ہیں	123
90	ساری زمین کے خزانے آپ ﷺ کے قبضہ واختیار میں ہیں	123
91	جنّت اور اس کی نعمتیں بھی آپ ﷺ کے اختیار میں ہیں	125
92	حوضِ کوثر آپ ﷺ کی ملکیت ہے	125
93	نہر کوثر بھی آپ ﷺ کی ملکیت ہے	126
94	تمام نعمتیں حضور ﷺ کے ہاتھ سے تقسیم ہوتی ہیں	126
95	نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذی شان گیا	128
96	آخرت کی عزت بھی آپ ﷺ کے اختیار میں ہے	130
97	آپ ﷺ جنت کا چشمہ بھی عطا فرماتے ہیں	130
98	حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دو بار جنت عطا فرمائی	131
99	اپنے خدمت گار کو جنت کی رفاقت بھی عطا فرمائی	131
100	جنت کی ضمانت دینا اختیار کی واضح دلیل ہے	133
101	جنت میں بغیر حساب داخلہ بھی حضور ﷺ کے اختیار میں ہے	133
102	حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھی بڑھیا کو جنت عطا فرمائی تھی	134
چوتھا باب	موت وحیات کے انتخاب کا اختیار	137
104	ہر نبی کو موت کے بارے میں اختیار دیا جاتا ہے	137
105	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے ہزاروں سال جینے کا اختیار	138

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

106	اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ اختیار دیا گیا	139
پانچواں باب	اولیاءِ کرام رضی اللہ عنہم کا تصرّف واختیار	143
108	حضرت خضر علیہ السلام نے ہاتھ لگایا اور دیوار سیدھی کردی	143
109	فرشتوں کا تصرّف واختیار	143
110	صحابہ کرام اور اولیاء عظام کا تصرّف واختیار	144
111	حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے طاقت ور جن کو پچھاڑ دیا	144
112	حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے شیطان کو زیر کرلیا	145
113	اللہ والے بزدل نہیں ہوتے	146
114	حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا تصرّف ملاحظہ ہو	146
115	حکم ملتے ہی زمین ساکن ہوگئی	146
116	آپ رضی اللہ عنہ نے جو فرمایا، پورا ہو کر رہا	147
117	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے تصرف کے مزید واقعات	148
118	حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اشارہ کیا اور سیلاب سے نجات دے دی	150
119	اللہ والوں کے نعرے کی بات ہی کچھ اور ہے	150
200	درندے بھی غلامانِ مصطفےٰ کا حکم مانتے ہیں	150
201	اللہ والوں کے تصرّف کی نرالی جھلک	151
202	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا قولِ فیصل	154
203	حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کا بیان	155

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۴	انبیاء واولیاء ہمارے مددگار ہیں	157
پہلا باب	قرآن پاک کیا کہتا ہے؟	159
206	تمام جہانوں پر حضور ﷺ کی رحمت کا سایہ ہے	159
207	حضور ﷺ اپنے غلاموں پر بہت رحم فرمانے والے ہیں	159
208	آپ ﷺ مسلمانوں کی مشکلیں آسان فرمانے والے ہیں	159
209	مسلمانوں پر آپ ﷺ کی خاص رحمت وشفقت	160
210	اللہ تعالیٰ بھی غنی کرتا ہے اور رسول ﷺ بھی	160
211	اللہ تعالیٰ بھی عطا فرماتا ہے اور اس کا رسول ﷺ بھی	160
212	اللہ تعالیٰ بھی انعام فرماتا ہے اور حضور ﷺ بھی	161
213	حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی لوگوں کے لیے رحمت ہیں	161
214	آپ علیہ السلام کیسے مشکل کشا، حاجت روا اور شفا بخش ہیں	161
215	فرشتے ہماری حفاظت کرتے ہیں	162
216	فرشتے اہل زمین کی بخشش مانگتے ہیں	162
217	فرشتے مومنوں کی فلاح وبخشش کے لیے کیسے کوشاں ہیں	162
218	قیامت کے دن متقین باہم دوست ہوں گے	163
219	قیامت کے دن صالح مومنین کام آئیں گے	163
220	سلامت دل والے کو مال بھی نفع دے گا اور اولاد بھی	164
221	والدین اور اولاد کو ایک دوسرے سے فائدہ حاصل ہوگا	165

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دوسرا باب	محبوبانِ خدا دنیا میں بھی مدد فرماتے ہیں	167
223	مشکل جو آن پڑی..... تیرے در سے ہے ٹلی	167
224	یہ تیر کا کمال نہیں، ہاتھ کا اعجاز ہے	168
225	دستِ مصطفٰے کی مسیحائی دیکھیے	170
226	جس کو چاہا مسیحا کر دیا	173
227	چہرے کو چراغ بنا دیا	174
228	چہرے کو آئینہ بنا دیا	175
229	شاہزادوں پر کرم کی بارش	175
230	اور حضور ﷺ نے حافظہ عطا فرما دیا	176
231	بے سہاروں کا سہارا، ہمارا نبی ﷺ	177
232	حضور ﷺ کو دور سے بھی مدد کے لیے پکارنا جائز ہے	178
233	پیارے صحابی رضی اللہ عنہ کا پیارا عقیدہ	178
234	بارگاہِ مصطفٰے ﷺ میں جانور بھی فریاد کرتے ہیں	179
تیسرا باب	محبوبانِ خدا وصال کے بعد بھی مدد فرماتے ہیں	181
236	سماعِ موتٰی کے حوالے سے ایک مغالطہ اور اس کی وضاحت	181
237	بوقتِ مشکل صحابہ نے پکارا..... یا محمداہ (ﷺ)!	198
238	امام بخاری اور دیگر بزرگوں کا عقیدہ	198
239	حافظ ابن کثیر کی شہادت	200

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

240	نداءِ امحر کے بارے میں اشرف علی تھانوی کا بیان	200
241	حضرت امامِ اعظم امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا استغاثہ	201
242	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی فریاد	202
243	حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی فریاد	202
244	ندا کے بارے میں حاجی صاحب کی تلقین	203
245	السّلام علیک یارسول اللہ اور حاجی صاحب کا عقیدہ	203
246	حسین احمد ٹانڈوی کا بیان	203
247	تھانوی صاحب پکار اُٹھے.....امداد کن یارسول اللہ	204
248	غیر مقلد عالم نواب صدیق حسن بھوپالی کی فریاد	204
249	حافظ ابن قیم اور اسماعیل دہلوی کا بیان	205
250	قبولیت کی کنجی.....آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ	207
251	ظفر احمد عثمانی، مفتی محمد شفیع اور سرفراز صفدر کے بیانات	208
252	مزید واقعات	210
چوتھا باب	کیا آخرت میں کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا؟	215
254	ہمارے آخرت کے سہارے یہ بھی ہیں	215
255	فرشتوں کا مدد کرنا	216
256	انبیاء واولیاء آخرت میں ہمارے کام آئیں گے	218
257	ہمارے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم قبر میں بھی کام آتے ہیں	221

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

258	شفاعت بھی مدد ہی تو ہے	223
259	سفارش کا دروازہ آپ ﷺ کے سوا کوئی نہیں کھولے گا	223
260	خوش نصیب مومن..... بدنصیب کافر	224
261	گناہ گاروں کا سہارا ہمارا نبی (ﷺ)	224
262	کاش موت مدینہ میں عطا ہو	225
263	مدینے کے کانٹے بھی پھول ہیں	225
264	اے گنبدِ خضرا کے زائر! عجب تیرا مقدر	225
265	تاج شفاعت کس کس کے سر سجے گا؟	226
266	حافظِ قرآن بھی کام آئے گا	226
267	اللہ والے اپنے خدمت گاروں کو بھی بخشوالیں گے	227
268	مومنوں کی سفارش سے مرنے والا بخشا جاتا ہے	227
269	حضرت انس رضی اللہ عنہ کا عقیدہ	227
270	حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا عقیدہ	228
271	حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو جنت عطا فرمادی	228
272	جنت تو ایک طرف اپنی رفاقت بھی عطا فرمادی	229
273	بنی اسرائیل کی بڑھیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اختیار	230
274	مزید احادیث مبارکہ	233
275	اللہ تعالیٰ بھی انعام فرماتا ہے اور حضور ﷺ بھی	233
276	اللہ تعالیٰ بھی احسان فرماتا ہے اور حضور ﷺ بھی	234

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

277	اللہ تعالیٰ بھی مددگار ہے اور حضور ﷺ بھی	235
278	اللہ تعالیٰ کافی ہے اور اس کا رسول ﷺ	235
279	حضرت جبریل اور دیگر فرشتے بھی مدد کرتے ہیں	236
280	حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی ہمارے مددگار ہیں	236
281	اللہ والے کیا کیا نعمتیں عطا فرماتے ہیں؟	237
282	محبوبانِ خدا مخلوقِ خدا کے حاجت روا ہوتے ہیں	238
283	امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ وعمل	238
284	اولیاءِ کرام کو مدد کے لیے پکارنا شرک نہیں	239
285	مسئلہ استعانت	241
286	تحت الاسباب اور فوق الاسباب کا مغالطہ اور اس کی وضاحت	243
287	چند اہم سوالات	248
288	حاصلِ کلام	249
289	خبردار.....ہوشیار	251
290	تعارف تحریکِ مطالعۂ قرآن	253

اطلاع

اس ایڈیشن کی جملہ آمدن مستقلاً تحریکِ مطالعۂ قرآن کے لیے وقف ہے۔

قرآنی تعلیمات عام کرنے کا ذوق واحساس رکھنے والے احباب

اپنے پیاروں کو ایصال ثواب کرنے کے لیے مفت تقسیم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمِ
فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوحِ وَالْقَلَمِ ﷺ

اِنتساب

حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نام کہ انہوں نے حضور قاسمِ نعمت ﷺ سے جنت میں بغیر حساب داخل ہونے والوں کی تعداد میں اضافے کا سوال کر کے.....اور.....

حضرت سیّدنا ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ کے نام کہ انہوں نے آپ ﷺ سے جنت کی رفاقت مانگ کر.....

اپنا عقیدہ واضح کر دیا کہ

دنیا تو کیا آخرت کی نعمتیں بھی آپ ﷺ کے قبضہ واختیار میں ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ مسبب الاسباب یعنی اسباب کا پیدا کرنے والا ہے مگر اسباب کا محتاج نہیں۔ وہ کوئی بھی کام بغیر اسباب کے سرانجام دینے پر قادر ہے مگر یہ اس کی مشیت وحکمت ہے کہ اس نے کائنات کا نظام اسباب کے ساتھ وابستہ کیا ہے۔اس نے اسباب میں تاثیر رکھ کر ہمیں شریعت کی حدود میں رہتے ہوئے اسباب کو اختیار کرنے کی تلقین کی ہے۔کائنات کے کارخانے میں اسباب کا یہ نظام اس قدر پھیلا ہوا ہے کہ کوئی بھی انسان اسباب اختیار کیے بغیر زندگی نہیں گزار سکتا۔کوئی انسان کیسے ہی خوددار اور بے نیاز مزاج کا حامل ہو،اسے اسباب کا سہارا ضرور لینا پڑتا ہے۔قدم قدم پر اسے جسم و جاں کا رشتہ برقرار رکھنے اور اپنی مادی اور روحانی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے دوسروں کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔دوسرے انسان اس کی ضرورتیں پوری کرنے سے ہاتھ کھینچ لیں تو اس کا جینا دوبھر ہو جائے۔

الغرض اسباب اختیار کرنا،وسائل کا سہارا لینا اور ذرائع کی مدد حاصل کرنا انسانی ضرورت ہے۔اس ضرورت کا انکار کرنا حماقت وجہالت کے سوا کچھ نہیں۔

اسباب ووسائل کا معاملہ عام افراد واشیاء تک محدود نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ومقرب بندوں کو بھی سبب اور وسیلہ وذریعہ بنایا ہے۔ان محبوب بندوں کے ذریعے دنیا و آخرت کے امور میں مخلوقِ خدا کی ضرورتیں پوری،مشکلیں آسان اور حاجتیں روا ہوتی ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کے محبوب بندوں کے ساتھ اپنا تعلق مضبوط کریں اور ان کے ذریعہ ووسیلہ سے ان کی مشکلیں آسان اور حاجتیں پوری ہوں اور یوں اس کی بارگاہِ اقدس میں ان محبوبانِ الٰہی کا مقام، قُرب وقبولیت بھی واضح ہو اور مخلوق ان کی احسان مند بھی رہے۔

بات بہت سادہ اور بہت آسان ہے۔ صدیوں سے اہلِ اسلام اللہ تعالیٰ کا قرب و قبولیت حاصل کرنے اور اپنی، دُنیوی اور اُخروی حاجات ومشکلات کے حل اور آسانی کے لیے اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں سے توسّل کرتے رہے ہیں مگر پھر ایک ایسا دور بھی آیا کہ توحید کے نام پر اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں کے مقام ومرتبہ، علم ومشاہدہ اور اُن کے تصرّف واختیار پر طعن وتنقید کا باقاعدہ آغاز ہوگیا۔

دیکھتے ہی دیکھتے اس مہم نے بہت بھیانک اور منظم تحریک کی شکل اختیار کر لی۔ کتابیں لکھی جانے لگیں اور مدرسے قائم ہونے لگے۔ محبوبانِ الٰہی کی تنقیص کی گئی اور ستم ظریفی کی انتہا کہ اسے توحید اور اس کا تقاضا قرار دیا گیا۔

تحریر ہو یا تقریر، محبوبانِ الٰہی کو عاجز ومجبور اور لاچار وبے بس ثابت کرنے کے لیے ان قرآنی یات کا سہارا لیا گیا جن میں بتوں کا بے کار وبے بس ہونا بیان کیا گیا ہے۔ اسی طرح بتوں کے بارے میں مشرکوں کے عقائد ونظریات کی اصلیت کو نظر انداز کر کے اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں انبیاء کرام اور اولیاء عظام کے ساتھ محبت وعقیدت رکھنے، اُن کا ادب واحترام کرنے، اُن کے تصرّف واختیار کا عقیدہ رکھنے، انہیں اپنا شفیع ومددگار سمجھنے اور اُن سے توسّل کرنے والے کثیر التعداد مسلمانوں کو مشرک قرار دے دیا گیا حالانکہ کون نہیں جانتا کہ مشرکین تو بتوں کو اپنا الٰہ (خدا) سمجھتے تھے اور الٰہ سمجھتے ہوئے ان سے محبت وعقیدت کے یہ رویّے اختیار کرتے تھے جب کہ کوئی جاہل سے جاہل مسلمان بھی محبوبانِ الٰہی کو الٰہ نہیں مانتا۔

بلادِ عرب کے دیکھا دیکھی برصغیر پاک وہند میں جس غیر محتاط فتویٰ بازی کا آغاز ہُوا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اختیار کرتے تھے جب کہ کوئی جاہل سے جاہل مسلمان بھی محبوبانِ الٰہی کو الٰہ نہیں مانتا۔

بلادِ عرب کے دیکھا دیکھی برصغیر پاک و ہند میں جس غیر محتاط فتویٰ بازی کا آغاز ہوا تھا وہ نہ صرف تا حال جاری ہے بلکہ اس میں بہت تیزی آگئی ہے اور اس کے رُکنے، تھمنے کا دور دور تک کوئی نشان و امکان نظر نہیں آتا۔ کاش صدیوں کی اسلامی تاریخ کو سامنے رکھتے ہوئے یہ سوچ لیا جاتا کہ اس روش کے کیا بھیانک نتائج ہوں گے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے لے کر اب تک کون کون اس سنگ باری کا نشانہ بنے گا (العیاذ باللہ)۔

حقیقت کی وضاحت کیلئے متعدد کتب دستیاب ہیں تاہم ایسی کتب کی تعداد بہت کم ہے جن میں نہایت آسان انداز میں قرآن و حدیث کا ایسا کثیر ذخیرہ ایک جگہ جمع کیا گیا ہو۔

زیرِ نظر کتاب میں 100 قرآنی آیاتِ بیّنات، 288 احادیثِ مبارکہ اور متعدد واقعات و عبارات کے ذریعے نفسِ مسئلہ کی وضاحت کی گئی ہے۔

عربی عبارات درست پڑھنے اور یاد کرنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے تمام عربی عبارات پر مکمل اعراب لگائے گئے ہیں۔

طویل تبصروں کی ضرورت دلچسپ اور جامع عنوانات کے ذریعے پوری کی گئی ہے۔

میں آخر میں اُن کرم فرماؤں کا تہہِ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے نہایت قیمتی علمی مشوروں سے نوازا۔ تحریکِ مطالعۂ قرآن کے اُن تمام ساتھیوں کی کوششیں بھی قابلِ تحسین ہیں جنہوں نے اس سمیت دیگر کتب کی طباعت و اشاعت کے لیے مالی وسائل کی فراہمی میں بھرپور حصّہ لیا۔

راقم الحروف دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کی اس کوشش کو اپنی بارگاہِ اقدس میں قبول فرمائے، ہماری غلطیوں سے درگزر فرمائے اور اسے افادۂ عام کا ذریعہ بنائے، آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

احمد رضا خاں عفی عنہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پہلا حصہ

اللہ تعالیٰ

اپنے محبوب بندوں کی مرضی پوری فرماتا ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پہلا باب

قرآن کیا کہتا ہے؟

مکہ اور مدینہ میں دنیا بھر کی نعمتوں کا پس منظر کیا ہے؟

1- وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط..... ○ ﴿سورۃ البقرہ:126﴾

''اور جب عرض کی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ اے میرے رب! اس شہر کو امن والا کر دے اور اس کے رہنے والوں کو طرح طرح کے پھلوں سے روزی دے جو ان میں سے اللہ تعالیٰ اور پچھلے دن پر ایمان لائیں''

مسلم شریف کی حدیث پاک میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

☆1- .....اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ حَرَّمَ بَيْتَ اللّٰهِ وَاٰمِنَهٗ وَاِنِّيْ حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ مَابَيْنَ لَابَتِيْهَا لَا يُقْطَعُ عِضَاهُهَا وَلَا يُصَادُ صَيْدُهَا.....

''بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کو حرم بنا دیا اور امن والا کر دیا اور میں نے مدینہ طیبہ کو حرم بنا دیا کہ اس کے خاردار درخت بھی نہ کاٹے جائیں اور اس کے جانور بھی شکار نہ کیے جائیں''

مزید وضاحت: بخاری و مسلم میں ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

☆2- اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لِاَهْلِهَا وَاِنِّيْ حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَرَّمَ اِبْرَاهِيْمُ مَكَّةَ وَاِنِّيْ دَعَوْتُ فِيْ صَاعِهَا وَمُدِّهَا بِمِثْلَيْ مَادَعَا بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ لِاَهْلِ مَكَّةَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

"بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ (مکرمہ) کو حرم بنا دیا اور اہل مکہ کے لیے دعا کی اور بے شک میں نے مدینہ طیبہ کو حرم کر دیا جس طرح انہوں نے مکہ مکرمہ کو حرم کیا اور میں نے اس کے پیمانوں (صاع اور مُد) میں اس سے دوگنی برکت کی دعا کی جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اہل مکہ کے لیے کی تھی"

﴿بخاری کتاب فضائل مدینہ ج 01 ص 253، مسلم کتاب الحج باب فضل المدینہ ج 01 ص 440، مجمع الزوائد ج 03 ص 305﴾

جہاں ان احادیث مبارکہ سے یہ واضح ہوا کہ مکہ مکرمہ میں امن اور رزق کی فراوانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعاء ومرضی کی وجہ سے ہے وہاں یہ بھی معلوم ہوا کہ مدینہ طیبہ کی ساری بہاریں، اس کی حرمت اور اس میں رزق کی وسعت وفراوانی بلکہ مکہ مکرمہ سے دوگنی وسعت ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء ومرضی کا نتیجہ ہے۔

جو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے چاہا، اللہ تعالیٰ نے عطا فرما دیا:

2- قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ○ ﴿سورۃ طٰہٰ: 36﴾

"(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: اے موسیٰ! تجھے عطا ہوا جو کچھ تو نے مانگا"

3- وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ..... ○ ﴿سورۃ البقرۃ: 60﴾

"اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے فرمایا: اس پتھر پر اپنا عصا مارو تو فوراً اس میں سے بارہ چشمے بہہ نکلے....."

4- وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ..... ○ ﴿سورۃ البقرۃ: 61﴾

98399

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

''اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ (علیہ السلام)! ہم سے تو ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ ہوگا تو آپ اپنے رب سے دعا کیجیے کہ زمین کی اُگائی ہوئی چیزیں ہمارے لیے نکالے کچھ ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز۔ فرمایا: کیا ادنیٰ چیز کو بہتر کے بدلے مانگتے ہو؟ اچھا مصر یا کسی شہر میں اُترو۔ وہاں تمہیں ملے گا جو تم نے مانگا''

فوراً سامری کی زبان پر سزا کا جملہ جاری ہوگیا:

5- قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ أَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ ..... ○ ﴿سورۃ طٰہٰ: 97﴾

''(حضرت موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: تو چلتا بن کہ دنیا کی زندگی میں تیری سزا یہ ہے کہ تو کہے، چھونہ جا اور بے شک تیرے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جو تجھ سے خلاف نہ ہوگا''

حضرت زکریا علیہ السلام کی مرضی ہمیشہ پوری ہوئی:

6- هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○ ﴿سورۃ آل عمران: 38﴾

''یہاں (حضرت مریم کی عبادت گاہ میں) پکارا زکریا نے اپنے رب کو۔ کہا: اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد دے بے شک تو ہی دُعا سُننے والا ہے''

7- قَالَ رَبِّ إِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَّلَمْ أَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ○ ﴿سورۃ مریم: 04﴾

''(حضرت زکریا علیہ السلام نے) عرض کی اے میرے رب! میری ہڈی کمزور ہوگئی اور سر سے بڑھاپے کا بھبھوکا پھوٹا اور میرے رب! میں تجھے پکار کر کبھی نامراد نہیں رہا''

8- يٰزَكَرِيَّآ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ○ ﴿سورۃ مریم: 07﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

"اے زکریا ہم تجھے خوش خبری دیتے ہیں ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰ ہے۔اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی نہیں کیا"

خدا چاہتا ہے رضاءِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم :

9- قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ○ ﴿سورۃ البقرہ:144﴾

"ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ کرنا تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے ابھی اپنا منہ پھیر دو مسجد حرام کی طرف۔اور (اے مسلمانو!) تم جہاں کہیں بھی ہو، اپنا منہ اسی کی طرف کرو اور اللہ ان کے کاموں سے بے خبر نہیں"

10- وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ○ ﴿سورۃ الضحیٰ:05﴾

"اور بے شک عنقریب تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے"

اللہ تعالیٰ کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش کتنی پسند ہے:

11-.....فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ ..... ○ ﴿سورۃ آل عمران:159﴾

"تو تم انہیں معاف فرماؤ اور ان کی سفارش کرو....."

12- خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ ﴿سورۃ التوبہ:103﴾

"(اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم) ان کے مال میں سے زکوٰۃ تحصیل کرو جس سے تم انہیں ستھرا اور پاکیزہ کر دو اور ان کے حق میں دعاء خیر کرو۔بے شک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے"

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

13- فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ○ ﴿سورۃ طٰہٰ:130﴾

''تو اُن کی باتوں پر صبر کرو اور اپنے رب کو سراہتے ہوئے اُس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے اور رات کی گھڑیوں میں اس کی پاکی بولو اور دن کے کناروں پر اس اُمید پر کہ تم راضی ہو''

14- .....فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْم ○ ﴿سورۃ النور:62﴾

''پھر جب وہ تم سے اجازت مانگیں اپنے کسی کام کے لیے تو ان میں سے جسے چاہو اجازت دے دو اور ان کے لیے اللہ سے معافی مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے''

15- فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ ﴿سورۃ الممتحنہ:12﴾

''تو ان عورتوں سے بیعت لو اور اللہ سے ان کی بخشش چاہو، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے''

16- وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ○ ﴿سورۃ النسآء:64﴾

''اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر وہ لوگ جب اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم)! تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی سفارش کرے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں''

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین ہزار فرشتوں کی مدد طلب کی:

17- اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ○ ﴿سورۃ اٰل عمران:124﴾

''جب (اے محبوب!) تم مسلمانوں سے فرماتے تھے، کیا تمہیں یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تمہاری مدد کرے تین ہزار فرشتے اتار کر؟''

اور اللہ تعالیٰ نے پانچ ہزار فرشتے بھیج دیئے:

18- بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ○ ﴿سورۃ اٰل عمران:125﴾

''(رب تعالیٰ نے فرمایا) ہاں کیوں نہیں اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو اور کافر اسی دم تم پر آپڑیں تو تمہارا رب تمہاری مدد کے لیے نشان والے پانچ ہزار فرشتے بھیجے گا''

19- وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○ ﴿سورۃ اٰل عمران:126﴾

''اور یہ فتح اللہ نے تمہاری خوشی ہی کے لیے کی اور اسی لیے کہ اس سے تمہارے دلوں کو چین ملے اور مدد نہیں مگر اللہ غالب حکمت والے کے پاس سے''

حاصلِ کلام:

قرآن مجید کی ان اُنیس (19) آیات مبارکہ سے معلوم ہوا کہ.....

1- محبوبانِ خدا کو بارگاہ الٰہی میں خاص قربت و مقبولیت حاصل ہے۔
2- اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کی مرضی پوری فرماتا ہے۔
3- اللہ تعالیٰ اپنے محبوب خاص صلی اللہ علیہ وسلم کو اُن کی طلب سے بھی زیادہ عطا فرماتا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دوسرا باب

محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاء ومرضی

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے رب کا فیصلہ جاری ہوتا ہے:

3- حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِشْفَعُوْا وَلْتُؤْجَرُوْا وَلْيُقْضِيَ اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ مَاشَآءَ.....

''سفارش کرو اور ثواب حاصل کرو۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے جو چاہتا ہے فیصلہ کراتا ہے''

﴿ترمذی ابواب العلم۔ بخاری کتاب الادب باب قال اللّٰہ من یشفع شفاعة حسنة ج2 ص 891، کتاب التوحید باب فی المشیت والارادہ ج2 ص1114۔ مسند احمد ج4 ص409۔ ابوداؤد باب فی الشّفاعة ج2 ص352۔ نسائی باب فی الشفاعة فی الصدقة۔ صحیح ابن حبان ج2 ص245﴾

4- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم نے فرمایا:

يَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ لَسَارَتْ مَعِيَ جِبَالُ الذَّهَبِ ۔

اے عائشہ! اگر میں چاہوں تو یقیناً میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلیں۔

﴿شرح السنہ لبغوی کتاب الفضائل ج13 ص248 مجمع الزوائد ج09 ص19۔ مشکوٰۃ ص521﴾

معلوم ہوا کہ حضور نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم کا فقر وفاقہ مجبوراً نہیں، اختیاری تھا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کی مرضی پوری فرماتا ہے:

5- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جن عورتوں نے اپنی ذات کو رسول کریم ﷺ کے لیے ہبہ کر دیا تھا، مجھے ان پر رشک آتا تھا۔ چنانچہ میں نے کہا کہ عورت کس طرح اپنے آپ کو ہبہ کر سکتی ہے۔

جب اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا:

ترجمہ: ''پیچھے ہٹاؤ ان میں سے جس کو چاہو اور اپنے پاس جگہ دو جسے چاہو اور جسے تم نے کنارے کر دیا تھا اسے تمہارا جی چاہے تو اس میں بھی تم پر کچھ گناہ نہیں''

﴿سورۃ الاحزاب: 51﴾

اس پر میں نے حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کیا:

مَا اَرٰی رَبَّكَ اِلَّا يُسَارِعُ فِیْ هَوَاكَ

﴿بخاری کتاب التفسیر باب تفسیر آیت نمبر 51 سورۃ الاحزاب ج 02 ص 707۔ کتاب النکاح ج 02 ص 266، مسلم ج 01 ص 473، سنن ابن ماجہ ص 145، سنن نسائی ج 05 ص 294﴾

''میں دیکھتی ہوں کہ آپ کا رب تعالیٰ آپ کی مرضی پوری کرنے میں جلدی فرماتا ہے''

6- امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ وکیع نے بالا سناد روایت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب کسی کے لیے دعا فرماتے تھے تو وہ اس کے اور اُس کے بیٹوں اور پوتوں کے حق میں قبول ہو جاتی تھی۔

پھر ابو نعیم سے بالا سناد مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی دعا کسی آدمی اور اُس کے بیٹوں اور پوتوں کے حق میں ضرور قبول ہو جاتی تھی۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿مسند احمد ج05 ص385۔الشفاء ج01 ص455۔تفسیر ابن کثیر زیر آیت نمبر 103 سورۃ التوبہ۔کنز العمال، مجمع الزوائد کتاب علامات النبوۃ باب فیمن دعالہ ج08 ص343 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت﴾

جلتے بجھا دیئے ہیں، روتے ہنسا دیئے ہیں:

7۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں بیمار ہوا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی جگہ بٹھایا اور خود کھڑے ہو کر نماز شروع فرما دی اور اپنے کپڑے کا ایک کنارہ مجھ پر ڈال دیا۔ پھر نماز کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن ابی طالب! اب تم ٹھیک ہو گئے ہو کوئی فکر نہ کرو۔

مزید فرمایا: میں نے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے مانگی اس جیسی تمہارے لیے بھی مانگی اور میں نے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ سے مانگی، وہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ضرور دی۔ بس اتنی بات ہے کہ مجھ سے کہا گیا کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں وہاں سے اُٹھا تو بالکل ٹھیک ہو چکا تھا اور ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے بیمار ہی نہیں ہوا تھا۔ ﴿طبرانی اوسط۔منتخب ج05 ص43﴾

8۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کل (غداً) میں یہ جھنڈا اُس شخص کو دوں گا جس کے ہاتھ پر فتح ہوگی۔ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دوست رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم اُسے دوست رکھتے ہیں۔

رات لوگوں نے اسی انتظار میں گزار دی کہ دیکھیے جھنڈا کس کو عطا فرمایا جاتا ہے۔ اگلے دِن ہر اک اس کا تمنائی تھا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی کہاں ہیں؟ لوگ عرض گزار ہوئے کہ ان کی آنکھیں دکھتی ہیں۔ فَبَصَقَ فِیْ عَیْنَیْهِ وَدَعَالَهٗ فَبَرَأَ كَاَنْ لَّمْ يَكُنْ بِهٖ وَجَعٌ..... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن لگایا اور اُن کے لیے دعا فرمائی تو وہ ایسے شفایاب ہو گئے جیسے اُنہیں کوئی تکلیف ہوئی ہی نہ تھی۔

﴿بخاری کتاب الجہاد ج 01 ص 422۔ کتاب المناقب ج 01 ص 525﴾

معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو "کل کیا ہوگا اور کون کیا کرے گا" کا علم بھی عطا فرمایا ہے اور یہ بھی کہ قرآن مجید میں جہاں اس علم کی غیر اللہ سے نفی بیان کی گی ہے جیسے سورۃ لقمان کی آیت نمبر 34، وہاں یہ مراد ہے کہ بغیر اللہ تعالیٰ کے بتائے کوئی خود بخود نہیں جانتا۔ یہ مراد نہ لیا جائے تو آیات مبارکہ اور احادیث صحیحہ میں ٹکراؤ پیدا ہو جائے گا اور ایک کو ماننے سے دوسرے کا انکار لازم ٹھہرے گا۔

اگلے دن ہر ایک اس کا تمنائی تھا..... اس سے حضور ﷺ کے علم غیب کے بارے میں صحابہ رضی اللہ عنہم کا عقیدہ بھی معلوم ہوا۔

9- حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دفعہ میں بیمار ہوا، حضور نبی کریم ﷺ کا میرے پاس سے گزر ہوا۔ اس وقت میں یہ دعا مانگ رہا تھا، اے میرے اللہ! اگر میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے تو مجھے موت دے کر راحت عطا فرما اور اگر موت میں دیر ہے تو پھر مجھے شفا عطا فرما اور اگر آزمائش مقصود ہے تو پھر مجھے صبر کی توفیق عطا فرما۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم نے کیا کہا؟ میں نے اپنی دعا دُہرا دی۔ آپ ﷺ نے اپنا پاؤں مجھے مار کر فرمایا: اے اللہ تعالیٰ! اسے شفا عطا فرما۔ اس دعا کے بعد کبھی مجھے یہ بیماری نہیں ہوئی۔

﴿ترمذی۔ صحیح ابن حبان ج 10 ص 47۔ مستدرک حاکم۔ خصائص کبریٰ ج 03 ص 67۔ مشکوٰۃ باب مناقب العشرہ ص 565۔ دلائل النبوۃ ابو نعیم ج 02 ص 451﴾

10- حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن جب میری آنکھیں دُکھ رہی تھی اور مجھے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کچھ بھی نظر نہیں آرہا تھا تو حضور ﷺ نے اپنی دونوں ہتھیلیوں پر اپنا لعاب دہن لگایا۔ پھر دونوں ہتھیلیاں میری آنکھوں پر مل دیں اور یہ دعا فرمائی: اے اللہ تعالیٰ! اس سے گرمی اور سردی دور فرمادے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم جس نے حضور ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اس کے بعد سے آج تک گرمی اور سردی نے مجھے تکلیف نہیں پہنچائی۔

﴿مجمع الزوائد ج09 ص113 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت بحوالہ طبرانی اوسط باسناد حسن۔ خصائص کبریٰ ج02 ص53﴾

آپ سردی میں باریک اور گرمی میں موٹا لباس پہنتے تھے:

11- حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک مرتبہ سردی لگی۔ آپ حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور سردی لگنے کی شکایت کی۔

حضور اکرم ﷺ نے دعا کی..... اَللّٰھُمَّ اَکْفِہِ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ.....

اے اللہ تعالیٰ! ان (رضی اللہ عنہ) سے گرمی اور سردی دور فرمادے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد نہ مجھے گرمی لگتی اور نہ سردی۔

بلکہ جب سرد موسم آتا تو آپ رضی اللہ عنہ باریک کپڑے پہنتے اور جب گرم موسم آتا تو آپ موٹے کپڑے پہنتے۔

﴿خصائص کبریٰ ج02 ص53۔ سیرت حلبیہ ج۔03 ص36 مطبوعہ المکتبۃ الاسلامیہ بیروت۔ دلائل النبوۃ ابونعیم ج 2 0 ص 3 6 4۔ مجمع الزوائد ج09 ص115 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت۔ بحوالہ طبرانی اوسط۔ مصنف ابن ابی شیبہ ج12 ص62-63﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ایسی شدید سردی کے موسم میں پنکھا جھلنا؟

12- حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے سردی کی ایک رات میں صبح کی اذان دی لیکن کوئی آدمی نہ آیا۔ میں نے پھر اذان دی لیکن پھر بھی کوئی نہ آیا۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال (رضی اللہ عنہ)! لوگوں کو کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان، سردی بہت زیادہ ہے اس وجہ سے لوگ ہمت نہیں کر رہے ہیں۔

اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ تعالیٰ! لوگوں سے سردی دور کر دے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر میں نے دیکھا کہ لوگ صبح کی نماز میں اور اشراق کی نماز میں بڑے آرام سے آرہے ہیں انہیں سردی محسوس نہیں ہو رہی تھی بلکہ کچھ لوگ تو پنکھا جھلتے ہوئے آرہے تھے۔

﴿دلائل النبوۃ ابو نعیم ج02 ص 464۔ البدایہ و النہایہ ج06 ص 166۔ خصائص کبریٰ ج06 ص298۔ حجۃ اللہ علی العالمین ص436﴾

اس کے بعد حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کبھی بھوک نہیں لگی:

13- حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑی ہو گئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں قریب سے قریب تر بلایا۔ میں نے دیکھا کہ ان کے چہرے پر بھوک اور کمزوری کی وجہ سے زردی چھائی ہوئی تھی اور خون کا نام و نشان نہیں تھا (یہ واقعہ عورتوں کے لیے پردے کے حکم سے پہلے کا ہے)۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُنگلیاں پھیلا کر اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھا اور سر اُٹھا کر دعا کی: اے اللہ تعالیٰ! اے بھوکوں کا پیٹ بھرنے والے! اے حاجتیں پوری کرنے والے! اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اے گرے پڑے لوگوں کو اونچا کرنے والے! محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بھوکا مت رکھ۔ میں نے دیکھا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے چہرے سے وہ زردی چلی گئی اور خون کی سُرخی آ گئی۔ پھر میں نے اس کے بعد اُن سے پوچھا تو اُنہوں نے بتایا: اے عمران! اس کے بعد مجھے کبھی بھوک نہیں لگی۔

﴿خصائص کبریٰ ج02 ص 294۔ مجمع الزوائد ج 09 ص 203 بحوالہ طبرانی اوسط۔ حجۃ اللہ علی العالمین ص 435﴾

چورانوے (94) سال کی عمر میں تندرستی کا راز:

14- حضرت حمید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کو چورانوے (94) سال کی عمر میں تندرست و توانا دیکھا تو (اُنہوں نے) فرمایا: میں تو یہی جانتا ہوں کہ میری سماعت اور بصارت (دونوں) رسول کریم (ﷺ) کی دعا سے فیض یاب ہیں۔ میری خالہ مجھے ساتھ لیے حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئیں: یا رسول اللہ (ﷺ)! یہ میرا بھانجا بیمار رہتا ہے۔ تو آپ ﷺ نے میرے حق میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔

﴿بخاری کتاب المناقب ج 1 ص 501﴾

؎ دم قدم کی خیر اَے جانِ مسیحا
دَر پہ لائے ہیں دلِ بیمار ہم

ایک سو بیس (120) سال کی عمر میں سیاہ بالوں کا راز:

15- حضرت ابوزید اخطب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے میرے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے دعا فرمائی۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت عزرہ راوی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ ایک سو بیس سال زندہ رہے اوران کے سر میں صرف چند بال سفید تھے۔

﴿ترمذی ابواب المناقب ج 02 ص 203۔صحیح ابن حبان ج 10 ص 151۔مجمع الزوائد ج 09 ص 378 بحوالہ احمد وطبرانی﴾

اللہ تعالیٰ اپنے فرماں برداروں کی بات مان لیتا ہے:

16- حضرت اَنس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابو طالب بیمار ہو گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار پرسی کے لیے تشریف لے گئے۔ چچا نے دیکھ کر کہا: اَے میرے بھتیجے! تو جس رب کی عبادت کرتا ہے اس سے دعا کر کہ وہ مجھے شفا دے دے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابھی یہ دعا کی ہی تھی..... اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَمِّیْ..... یا اللہ تعالیٰ! میرے چچا کو شفا عطا فرما۔ تو وہ فوراً اُٹھ کھڑے ہوئے جیسے اونٹ کی گوڈی کھول دی جاتی ہے تو وہ فوراً اُٹھ کھڑا ہوتا ہے اور پھر عرض کیا: اے میرے بھتیجے! میں دیکھ رہا ہوں کہ تیرا رب تیری بات مان لیتا ہے۔ یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے چچا! اگر تو بھی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے تو وہ تیری بھی بات مان لے۔

﴿خصائص کبریٰ ج 01 ص 124۔مدارج النبوۃ ج 01 ص 438﴾

دستِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اعجاز:

17- حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے کہا: پانی تو ہے مگر تھوڑا ہے یہ آپ کو کافی نہیں ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی برتن میں ڈال کر میرے پاس لے آؤ۔ میں پانی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس میں رکھا تو میں نے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دیکھا کہ حضور ﷺ کے ہر دو انگلیوں کے درمیان میں سے پانی کا چشمہ پھوٹ رہا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنے رب تعالیٰ سے حیانہ آتی تو ہم یوں ہی پانی پیتے پلاتے رہتے۔ جاؤ اور میرے صحابہ (رضی اللہ عنہم) میں اعلان کر دو کہ جو بھی پانی لینا چاہتا ہے وہ آئے اور چلو بھر بھر کر پانی لے لے۔

﴿البدایہ والنہایہ اُردو ج05 ص163﴾

اس کنویں کا پانی کیسے خشک ہوسکتا ہے:

18- حضرت زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری قوم کا ایک وفد مسلمان ہو کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ وفد کے ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہمارا ایک کنواں ہے سردیوں میں تو اس کنویں کا پانی کافی ہو جاتا ہے اور گرمیوں میں کم ہو جاتا ہے۔ اب ہم پہلے کی طرح اردگرد کے چشموں پر بھی نہیں بکھر سکتے کیونکہ اب اردگرد کے لوگ ہمارے اسلام لانے کے سبب دشمن ہو گئے ہیں، آپ (ﷺ) اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ کنویں کا پانی ہمیں گرمیوں میں بھی کافی ہو جایا کرے۔

حضور ﷺ نے سات کنکریاں منگوائیں اور ان کو اپنے ہاتھ پر الگ الگ رکھ کر دعا کی۔ پھر فرمایا: جب تم لوگ کنویں کے پاس پہنچو تو ایک ایک کر کے کنکریاں اس میں ڈال دو اور ان پر اللہ تعالیٰ کا نام لیتے رہو۔

چنانچہ واپس جا کر انہوں نے ایسے ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کنویں کا پانی اتنا زیادہ کر دیا کہ پھر انہیں کبھی کنویں کی گہرائی نظر نہ آئی۔

﴿ترمذی، سنن ابوداؤد۔ دلائل النبوۃ ابونعیم۔ مسند احمد۔ البدایۃ والنہایۃ اردو ج 05 ص 164، ج 06 ص 782 بحوالہ ابن ماجہ﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وہ زمین میں کرید تے تو پانی نکل آتا تھا:

19- حضرت سیدنا عامر بن کریز رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت عالی شان میں پیش کیا گیا۔ آپ نے اپنے منہ کا پانی عطا فرمایا اور دعا دی۔ اُنہوں نے وہ پانی چوس لیا۔

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اِنَّ لَمُسْقِیْ..... یہ پانی پلانے والا ہے۔

(بعدازیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی برکت ان کے شامل حال ہوئی کہ) وہ جہاں سے بھی زمین کریدتے، وہاں سے پانی نکل آتا تھا۔ ﴿حجۃ اللہ علی العالمین ص 438 بحوالہ حاکم﴾

وسعتِ رزق اور دعائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم:

20- حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور میرے والد محترم ہم دونوں اپنے گھر کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ سامنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خچر پر تشریف لائے۔

میرے والد نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا آپ ہمارے گھر تشریف نہیں لاتے اور کھانا کھا کر ہمارے لیے برکت کی دعا نہیں کر دیتے؟

چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف لے گئے اور کھانا کھا کر دعا فرمائی: اے اللہ تعالیٰ! ان پر رحم فرما، ان کی مغفرت فرما اور ان کے رزق میں برکت نصیب فرما۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر ہم اللہ تعالیٰ کی طرف سے رزق میں وسعت ہی دیکھتے رہے۔

﴿مصنف ابن ابی شیبہ ج 10 ص 444۔ منتخب ج 05 ص 152 مسند احمد ج 04 ص 180۔ ابن عساکر۔ مسند احمد ج 04 ص 180﴾

21- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم گزرے۔ میری والدہ حضرت اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز مبارک سنی۔ انہوں نے کہا..... بِاَبِیْ وَاُمِّیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اُنَیْسٌ لَقَدْ عَالِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم ثَلَاثَ دَعْوَاتٍ فَلَدْ رَاَیْتُ مِنْهَا اِثْنَتَیْنِ فِی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الـدُّنْیَـا..... آپ پر میرے ماں باپ قُربان ہوں یہ چھوٹا انس ہے (اس کے لیے دعا فرمایئے)۔ پھر رسول ﷺ نے میرے لیے تین دعائیں کیں جن میں سے دو کی قبولیت کو میں نے دنیا میں دیکھ لیا اور تیسری کی مقبولیت کے متعلق میں آخرت میں اُمید رکھتا ہوں۔

﴿مسلم کتاب فضائل صحابہ باب من فضائل انس بن مالک ج02 ص299﴾

کثرتِ اولاد اور دعاءِ مصطفیٰ ﷺ:

22- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ مجھے حضور ﷺ کے پاس لے کر گئیں۔ انہوں نے اپنا دوپٹہ پھاڑ کر آدھے دوپٹے کی میری چادر بنا دی۔ میری والدہ نے کہا: یارسول اللہ (ﷺ)! میں اسے آپ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئی ہوں آپ اس کے حق میں اللہ سے دعا کیجیے۔

حضور ﷺ نے فرمایا:..... اَللّٰھُمَّ اَکْثِرْ مَالَہٗ وَوَلَدَہٗ..... اے اللہ تعالیٰ! اس کے مال اور اولاد کو زیادہ فرما۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا:..... فَوَاللّٰہِ اِنَّ مَالِیْ لَکَثِیْرٌ وَاِنَّ وَلَدِیْ وَوَلَدِ وَلَدِیْ لَیَتَعَادُّوْنَ عَلٰی نَحْوِ الْمِائَۃِ الْیَوْم..... اللہ تعالیٰ کی قسم میرا مال بہت زیادہ ہے اور آج میری اولاد اور اولاد کی اولاد سو کے قریب ہیں۔

﴿مسلم کتاب فضائل صحابہ باب من فضائل انس بن مالک ج 02 ص298۔ صحیح ابن حبان ج10 ص155﴾

''اس کے بعد میں کبھی گھوڑے سے نہیں گرا''

23- حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تھا، نیچے گر جایا کرتا تھا۔ میں نے حضور ﷺ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک میرے سینے پر مارا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور آپ ﷺ کے ہاتھ مبارک کا اثر میں اپنے سینے میں محسوس کیا اور حضور ﷺ نے دعا فرمائی .....اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْہُ وَاجْعَلْہُ ھَادِیًا مَّھْدِیًّا..... اے اللہ تعالیٰ! اسے (گھوڑے پر) جمادے اور اور دوسروں کو ہدایت پر لانے والا اور خود ہدایت یافتہ بنادے۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں کبھی گھوڑے سے نہیں گرا۔

﴿بخاری ج 2 ص 624۔ طبرانی۔ مصنف ابن ابی شیبہ ج 12 ص 153۔ منتخب ج 5 ص 152۔ دلائل النبوۃ ج 2 ص 454۔ البدایہ اردو ج 5 ص 156۔ حجۃ اللہ علی العالمین ص 467۔ صحیح ابن حبان ج 10 ص 165﴾

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا اتنا قرض کیسے ادا ہوا؟

24- حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ غلام تھے۔ ان کے مالک نے ان سے کہا کہ اتنا مال مجھے لا دو گے تو تم میری طرف سے آزاد ہو جاؤ گے۔ وہ اتنا مال ادا نہ کر سکے اور اسی دوران وہ مسلمان ہو گئے۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں ایک کان سے ایک مرغی کے انڈے جتنا سونا آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس فارسی مکاتب کا کیا بنا؟ لوگوں نے مجھے بتایا کہ حضور ﷺ یاد فرماتے ہیں۔ میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان (رضی اللہ عنہ)! یہ لے لو اور جتنا مال تمہارے ذمہ ہے وہ اس سے ادا کر دو۔ میں نے عرض کیا: یارسول (ﷺ)! یہ تو تھوڑا سا ہے میرے ذمہ جتنا مال ہے وہ اس سے کیسے ادا ہو سکتا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لے لو، اللہ تعالیٰ اس سے سارا ادا کر دے گا۔ میں نے وہ سونا لیا اور اپنے مالک کو تول تول کر دینے لگا۔ اس ذات کی قسم، جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، چالیس اوقیہ میرے ذمہ تھے وہ سب اَدا ہو گئے اور میں آزاد ہو گیا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دوسری روایت میں یہ بھی ہے کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ تو تھوڑا ہے اس سے ادائیگی کیسے ہو گی؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سونا لے کر اپنی مبارک زبان پر اُلٹا پلٹا۔ پھر فرمایا: یہ لے لو اور اس سے ان کا حق ادا کر دو۔

﴿مجمع الزوائد ج 09 ص 336 بحوالہ طبرانی کبیر و مسند احمد۔ طبقات ابن سعد ج 04 ص 75۔ البدایہ اردو ج 06 ص 811﴾

حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے پختہ یقین کی وجہ کیا تھی؟

25- حضرت وہب بن کیسان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے والد ماجد نے وفات پائی اور ان پر قرض تھا تو میں نے قرض خواہوں سے پیشکش کی کہ لگا ہوا پھل لے لیں تو انہوں نے انکار کیا کیونکہ پھل انہیں قرض کے برابر نظر نہ آیا۔ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم پھل توڑ کر کھیت میں رکھنا۔

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھ گئے اور برکت کی دعا کی۔ پھر فرمایا: اپنے قرض خواہوں کو بلاؤ۔ پس میں نے انہیں پورا حق دیا کہ ان کا میرے والد پر کوئی قرض نہ رہا بلکہ میں نے سب ادا کر دیا اور تیرہ وسق کھجوریں بچ رہیں جن میں سات عجوہ اور چھ لون یا چھ عجوہ اور سات لون تھیں۔ فَوَافَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم الْمَغْرِبَ فَذَكَرْتُ ذَالِكَ لَهٗ فَضَحِكَ فَقَالَ اِئْتِ اَبَابَكْرٍ وَ عُمَرَفَاَخْبِرْهُمَا فَقَالَا لَقَدْ عَلِمْنَا اِذَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَاصَنَعَ اَنْ سَيَكُوْنُ ذَالِكَ..... پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا اور یہ بات آپ کو بتائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے اور فرمایا: جاؤ اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو بھی بتا دو۔ دونوں نے کہا کہ ہم تو اسی وقت جان گئے تھے جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی تھی کہ بہت جلد ایسا ہو ہی ہوگا۔ ﴿بخاری کتاب الصلح باب الصلح بین الغرماء واصحاب المیراث ج 1 ص 374﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مٹی کا منافع بخش کاروبار:

26- حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک قافلہ ملا جو باہر سے تجارت کا سامان لے کر آیا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک دینار دے کر فرمایا: اس کی ہمارے لیے ایک بکری خرید لاؤ، میں نے جا کر ایک دینار کی دو بکریاں خریدیں۔ پھر مجھے ایک آدمی ملا۔ میں نے اس کے ہاتھ ایک بکری ایک دینار میں بیچ دی، پھر ایک دینار اور ایک بکری لا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خوش ہو کر مجھے دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تیرے ہاتھ کے سودے میں برکت عطا فرمائے۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بازار کناسہ سے میں کاروبار کے لیے اٹھتا ہوں اور گھر جانے سے پہلے چالیس ہزار نفع کما لیتا ہوں۔ ﴿دلائل النبوۃ ابونعیم ج 2 ص 461﴾

27- بخاری میں ہے کہ اگر وہ مٹی بھی خریدتے تو اس سے منافع حاصل کر لیتے۔

﴿بخاری کتاب المناقب ج 1 ص 514۔ فتح الباری ج 7 ص 445۔ ابوداؤد حدیث نمبر 3384۔ ترمذی حدیث نمبر 1258﴾

ہر مسلمان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کیوں محبت کرتا ہے؟

28- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کے میری والدہ مشرکہ تھیں۔ میں ان کو اسلام کی دعوت دیتا تھا۔ ایک دن میں نے دعوت دی تو انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ایسی بات کہی جو مجھ کو بری لگی۔ میں روتا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں اپنی ماں کو اسلام کی دعوت دیتا تھا اور وہ انکار کرتی تھی۔ آج میں نے اسے دعوت دی تو اس نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متعلق ایسا کلمہ کہا جو مجھے ناگوار گزرا۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ اللہ تعالیٰ ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) کی ماں کو ہدایت عطا فرما دے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَللّٰھُمَّ اِھْدِاُمَّ اَبِی ھُرَیْرَۃَ..... تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ تعالیٰ! ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) کی ماں کو ہدایت عطا فرما۔

فَخَرَجْتُ مُسْتَبْشِرًا بِدَعْوَۃِ نَبِیِّ اللّٰہِ ﷺ .....(حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی کریم ﷺ کی دعا کے سبب خوشی خوشی (وہاں سے) نکلا..... جب میں گھر کے دروازہ پر پہنچا تو ا دروازہ بند تھا۔ ماں نے میرے قدموں کی آہٹ سن کر کہا: اَے ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ)! اپنی جگہ ٹھہرو..... پھر میں نے پانی گرنے کی آواز سنی میری ماں نے غسل کیا قمیض پہنی اور جلدی میں بغیر دوپٹہ کے باہر آئیں۔ پھر دروازہ کھولا اور کہا:

یَااَبَا ھُرَیْرَۃَ اَشْھَدُاَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

پھر میں خوشی سے روتا ہوا حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ کو بشارت ہو، اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی دعا قبول کر لی اور ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے دی۔ آپ ﷺ نے حمد وثناء کی اور کلمۂ خیر فرمایا۔

قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اُدْعُ اللّٰہَ اَنْ یُّحَبِّبَنِیْ اَنَا وَاُمِّیْ اِلٰی عِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَیُحَبِّبَھُمْ اِلَیْنَا..... میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ اللہ سے دعا کیجیے کہ اللہ تعالیٰ میری اور میری ماں کی محبت اپنے مومن بندوں (کے دلوں) میں ڈال دے اور ہمارے دلوں میں ان کی محبت ڈال دے۔ رسول کریم ﷺ نے دعا کر دی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں..... فَمَا خُلِقَ مُؤْمِنٌ یَسْمَعُ بِیْ وَلَا یَرَانِیْ اِلَّا اَحَبَّنِیْ ..... پھر ایسا کوئی مسلمان پیدا نہیں ہوا جو میرا ذکر سنے یا مجھے دیکھے تو مجھ سے محبت نہ کرے۔

﴿مسلم کتاب فضائل صحابہ من فضائل ابی ہریرہ ج 02 ص 301۔ مشکوٰۃ ص 535﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

”کاش وہ مرنے والا میں ہوتا“

29- حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازے کی نماز پڑھی۔ میں نے اس جنازے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے الفاظ یاد رکھے جو یہ ہیں:

”اے اللہ تعالیٰ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما، اس کو عافیت میں رکھ اور اس کو معاف فرما، اس کی عزت کے ساتھ مہمانی کر، اس کے مدخل کو وسیع فرما، اس کو پانی، برف اور بادلوں سے دھو ڈال، اس کو گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑے کو مَیل سے صاف کر دیا جاتا ہے، اس کے دنیاوی گھر کے بدلے میں اس سے بہتر گھر عطا فرما: اس کی دنیاوی بیوی کے بدلے میں بہتر بیوی عطا فرما، اسے جنت میں داخل فرما، اسے عذابِ قبر اور عذابِ نار سے محفوظ رکھ“

حضرت عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس وقت میں نے یہ تمنا کی کہ کاش وہ مرنے والا میں ہوتا (اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعائیں مجھے ملتیں)۔

﴿مسلم کتاب الجنائز فصل فی الدّعا للمیّت ج01 ص311﴾

میدانِ محشر اور محبوبِ خدا کی رضاء و مرضی:

30- حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن دیر سے تشریف لائے اور پھر سجدے میں سر رکھ دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنی زیادہ دیر کی جیسے روح مبارک پرواز کر گئی ہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک سجدے سے اُٹھایا تو فرمایا کہ میرے رب تعالیٰ نے میری اُمت کے بارے میں مجھ سے مشورہ فرمایا تھا کہ ان کے ساتھ کیا کیا جائے؟ (سبحان اللہ! ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کیسا اعزاز حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ فرماتا ہے) تو میں نے عرض کیا: اے میرے رب! یہ تو تیرے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہی بندے اور تیری مخلوق ہیں۔ دوسری بار پوچھا تو میں نے یہی جواب عرض کیا۔

تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے محمد ﷺ! امت کے بارے میں تمہیں رسوا نہ کروں گا اور مجھ سے فرمایا کہ میرے ساتھ ستر ہزار اُمتی جنت جائیں گے اور ہر ایک ایسے اُمتی کے ساتھ مزید ستر ہزار اُمتی ہوں گے جو سب کے سب بغیر حساب جنت میں داخل کیے جائیں گے..... پھر فرمایا: مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا۔ تو میں نے حضرت جبریل علیہ السلام سے کہا: کیا اللہ تعالیٰ میرا سوال پورا کرنا چاہتا ہے؟ تو جبریل علیہ السلام نے کہا: ہاں اللہ تعالیٰ نے مجھے اسی غرض سے آپ (ﷺ) کی خدمت میں بھیجا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سب کچھ عطا کر دیا اور میں اس پر غرور نہیں کرتا (سبحان اللہ! آپ ﷺ کے خزانے میں دنیا و آخرت کی کسی شے کی کوئی کمی نہ رہی).....الخ

﴿تفسیر ابن کثیر زیر آیت نمبر 118 سورۃ مائدہ پ ساتواں﴾

31- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز دیکھوں گا۔ اللہ تعالیٰ جب تک چاہے گا مجھے سجدہ میں رکھے گا۔ پھر مجھ سے فرمایا جائے گا: اِرْفَعْ رَأْسَكَ فَسَلْ تُعْطَهْ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ۔ اپنا سر اُٹھاؤ، مانگو ملے گا: کہو سنی جائے گی، سفارش کرو قبول ہوگی۔ پھر میں اپنے رب تعالیٰ کی وہ حمد کروں گا جو اللہ تعالیٰ مجھے سکھائے گا۔ پھر میں سفارش کروں گا۔ پھر میرے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی۔ ثُمَّ اَخْرُجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ..... پھر میں ان کو (گناہگاروں کو) جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کر دوں گا۔ ..... پھر میں دوبارہ سجدہ کروں گا اور پھر سفارش کروں گا..... تین یا چار بار ایسا ہوگا..... حتّٰی کہ جہنم میں صرف وہ لوگ رہ جائیں گے جن کو قرآن نے روک لیا ہے۔ قتادہ کہتے تھے، وہ وہ لوگ جن پر جہنم میں ہمیشہ رہنا واجب ہو چکا ہے (یعنی کافر)۔

﴿بخاری ج 02 ص 971۔ مسلم کتاب الایمان باب اثبات الشفاعۃ ج 01 ص 109﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

32- ایک مرتبہ حضور ﷺ نے (دعا کے لیے) اپنے ہاتھ اُٹھائے اور بارگاہ رب العزت میں عرض کیا: اَللّٰھُمَّ اُمَّتِیْ ..... اے اللہ تعالیٰ! میری اُمت..... اور آپ ﷺ رو رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو آپ ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے آکر رونے کا سبب پوچھا تو آپ ﷺ نے جو جواب دینا تھا وہ دیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے جبریل (علیہ السلام)! محمد (ﷺ) سے جا کر کہو کہ ہم تمہاری اُمت کے بارے میں تمہیں راضی کریں گے اور دل نہ دُکھائیں گے۔

﴿مسلم ج 01 ص 113۔ مسند ابوعوانہ ج 10 ص 157۔ شرح السنہ امام بغوی ج 02 ص 284۔ انوار فی شمائل النبی المختار امام بغوی ج 01 ص 66۔ تفسیر ابن کثیر زیر آیت نمبر 118 سورۃ مائدہ پ نمبر 07﴾

33- امام طبرانی، امام حاکم اور امام بیہقی (رحمۃ اللہ علیہم) نے اپنی اپنی سندوں کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور امام حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: روزِ حشر انبیاء کرام علیہم السلام کے لیے سونے کے منبر ہوں گے جن پر وہ تشریف فرما ہوں گے اور میں اپنے منبر پر نہیں بیٹھوں گا (بلکہ) اپنے رب تعالیٰ کے سامنے اس خوف سے کھڑا ہوں گا کہ ایسا نہ ہو کہ مجھے جنت میں بھیج دیا جائے اور میری اُمت رہ جائے۔

میں اپنے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کروں گا: اُمتی، میری اُمتی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے محمد! وَمَا تُرِیْدُ اَنْ اَصْنَعَ بِاُمَّتِكَ ..... کیا چاہتے ہو جو میں تمہاری اُمت کے ساتھ کروں؟..... میں عرض کروں گا: رب تعالیٰ! ان کو جلد حساب سے فارغ فرما دے حتّٰی کہ جن لوگوں کو جہنم کی طرف بھیجا جا رہا ہے، میں ان کو جنت کا پروانہ دے دوں۔

پھر جہنم کا داروغہ "مالک" کہے گا: اے محمد ﷺ! مَا تَرَکْتَ لِغَضَبِ رَبِّكَ فِیْ اُمَّتِكَ مِنْ بَقِیَّةٍ۔ تم نے اپنی اُمت پر اپنے رب تعالیٰ کے غضب کیلئے کچھ بھی نہیں چھوڑا۔

﴿مجمع الزوائد باب فی الشفاعۃ ج 10 ص 380۔ خصائص کبریٰ للسیوطی ج 2 ص 221﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

34- حدیث مبارکہ میں ہے کہ جب سورۃ ضحیٰ شریف کی آیت نمبر 05۔ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى۔ (اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے) نازل ہوئی تو حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا کہ جب تک میرا ایک اُمتی بھی دوزخ میں رہے گا میں راضی نہ ہوں گا"

احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ.....

1- اللہ تعالیٰ ہمارے حضور ﷺ سے مشورہ فرماتا ہے جب کہ وہ کسی سے مشورہ کرنے کا محتاج و پابند نہیں۔ اس سے آپ ﷺ کی عظمت و شان اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آپ ﷺ کی قدر و منزلت اور وجاہت معلوم ہوئی۔

2- اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پاک ﷺ کی مرضی پوری فرماتا ہے بلکہ مرضی پوری کرنے میں جلدی فرماتا ہے۔

3- محبوب خدا کی زبان مبارک سے خدا تعالیٰ کا فیصلہ جاری و صادر ہوتا ہے۔

4- اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب پاک ﷺ کو ہر شے عطا فرما دی اور آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ اشیاء کے مالک و مختار ہوئے ورنہ ملکیت اور تصرّف و اختیار کے بغیر عطا کے کیا معنی۔ اس لیے یہ کہنا کسی طور درست نہیں کہ آپ ﷺ کسی چیز کے مالک و مختار نہیں جیسا کہ بعض لوگوں نے لکھا ہے۔

5- قیامت کے دن جنت کا پروانہ حضور قاسمِ نعمت ﷺ کے دستِ کرم سے ہی عطا ہوگا اور سب جان لیں گے کہ دنیا کی نعمتیں تو ایک طرف آخرت کی نعمتیں بلکہ جنت بھی آپ ﷺ کی رضاء و مرضی سے عطا ہوگی۔

6- حضرت جبریل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور ﷺ کے پاس حاضر ہو کر رونے کی وجہ پوچھی حالانکہ وہ خوب جانتا ہے۔ اس سے واضح ہوا کہ سوال کرنا اور پوچھنا لاعلمی کی دلیل نہیں ہوتا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

7- اللہ تعالیٰ اُمت محمدیہ کا فیصلہ کرتے ہوئے اپنے محبوب پاک ﷺ کی رضاء ومرضی کا لحاظ فرمائے گا اور نہ تو آپ ﷺ کو شرمندہ کرے گا اور نہ آپ ﷺ کا دل رنجیدہ فرمائے گا۔

8- حضور ﷺ نے فرمایا: جب تک میرا ایک بھی اُمتی دوزخ میں رہے گا میں راضی نہ ہوں گا: اس سے آپ ﷺ کا اللہ تعالیٰ کے ہاں مقامِ وجاہت واضح ہوا نیز یہ کہ آپ ﷺ اپنے ایک ایک اُمتی کے لیے جتنے حریص اور فکر مند ہیں، کیا پوری کائنات میں کوئی عزیز سے عزیز اور قریبی رشتہ دار بھی اتنا مہربان اور فکر مند ہوتا ہے؟ کوئی رشتہ دار اپنی توقعات اور اپنے معیارات پر پورا نہ اُترے تو تمام قربتیں اور تمام جذبے ماند پڑ جاتے ہیں مگر یہاں صورت حال بالکل مختلف ہے۔ یہاں نیک اور اطاعت گزار ہی عزیز نہیں، گناہوں سے لتھڑے ہوئے اُمتی بھی بہت پیارے ہیں۔ ہمارے آقا ﷺ ہم جیسوں کے لیے ایسے فکر مند ہیں کہ راتوں کو رو رو کر ہماری بخشش کی دعائیں کرتے ہیں اور ہم ہیں کہ آپ ﷺ کی شفقت ومہربانی کا کوئی پاس ولحاظ ہی نہیں رکھتے۔

کاش! ہمیں احساس ہو جائے اور ہم غفلت و بے توجہی کا رویہ چھوڑ کر آپ ﷺ کے ساتھ محبت وعقیدت، ادب واحترام اور اطاعت وفرماں برداری کا تعلق مضبوط کر کے شکر گزاری کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ذمہ داری کا احساس عطا فرمائے، آمین۔

گستاخانِ مصطفےٰ کا انجام پڑھیے اور عبرت حاصل کیجیے:

35- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ابوجہل کے اُکسانے پر بدبخت عقبہ ابن ابی معیط نے نماز میں سجدے کے دوران حضور ﷺ کی پشت پر اُونٹ کی بھاری اوجھڑی رکھ دی تو کفار آپس میں مذاق کرتے اور ہنستے ہوئے ایک دوسرے کے اوپر گرنے لگے۔ اس کی اطلاع ملنے پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں اور آپ ﷺ کی پشت مبارک سے اوجھڑی ہٹائی اور ان لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر انہیں بُرا بھلا کہا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جب حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی نماز مکمل کر لی تو آپ ﷺ نے بلند آواز کے ساتھ ان کے خلاف دعا کی۔ آپ ﷺ جب بھی دعا کرتے تھے تو تین مرتبہ دعا کرتے تھے۔

ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا سَمِعُوْا صَوْتَهٗ ذَهَبَ عَنْهُمُ الضِّحْكُ وَخَافُوْا دَعْوَتَهٗ ..... پھر حضور ﷺ نے تین مرتبہ کہا: اے اللہ تعالیٰ! قریش پر گرفت فرما۔ جب قریش نے آپ ﷺ کی آواز سنی تو ان کی ہنسی جاتی رہی اور وہ آپ ﷺ کی دعا سے خوفزدہ ہو گئے۔

پھر آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ تعالیٰ، ! ابو جہل بن ہشام، عتبہ اور شیبہ بن ربیعہ، ولید بن عقبہ (صحیح ولید بن عتبہ ہے)، اُمیہ بن خلف اور عتبہ بن ابی معیط کی گرفت فرما۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سو اُس ذات کی قسم جس نے حضرت محمد ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں نے جنگ بدر کے دن دیکھا کہ جن کے نام لے کر آپ ﷺ نے گرفت کی دعا کی تھی، وہ سب بدر کے کنویں میں اوندھے پڑے تھے۔

﴿مسلم کتاب الجہاد باب ما لقی النبی ﷺ من اذی المشرکین والمنافقین ج2 ص108﴾

36- دشمن اسلام اُبی بن خلف حضور ﷺ کی ہجرت مدینہ سے پہلے حضور ﷺ سے کہتا تھا کہ میں نے ایک گھوڑا پالا ہے اور اس کو بہت کچھ کھلاتا پلاتا ہوں، اس پر سوار ہو کر (نعوذ باللہ تعالیٰ) تمہیں قتل کروں گا۔

ایک مرتبہ حضور ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اِنشاء اللہ تعالیٰ میں ہی تجھے قتل کروں گا۔

اُحد کی لڑائی میں وہ حضور ﷺ کو تلاش کرتا پھرتا اور کہتا تھا کہ اگر آج وہ بچ گئے تو میری خیر نہیں۔ اس لیے حملہ کے ارادہ سے وہ آپ ﷺ کے قریب پہنچ گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ارادہ کیا کہ دور سے اس کا معاملہ صاف کر دیں مگر سرکار ﷺ نے فرمایا: اِسے آنے دو۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جب اُبیّ بن خلف حضور ﷺ کے قریب آیا تو آپ ﷺ نے ایک صحابی سے برچھا لیا اور اس کو مارا۔ برچھا ابن خلف کی گردن پر لگا اور اس کی گردن پر ہلکی سی خراش آئی (خراش معمولی ہونے کے باوجود) کئی دفعہ گھوڑے سے گرا۔ وہ اسی طرح گرتا پڑتا اپنے لشکر میں پہنچا۔ وہ چلاتے ہوئے کہتا جاتا تھا کہ خدا کی قسم، مجھے محمد نے قتل کر دیا۔ دوسرے کافروں نے اسے تسلی دی کہ خراش بہت معمولی سی ہے، فکر کی کوئی بات نہیں ہے مگر وہ کہتا تھا کہ محمد نے مکہ میں کہا تھا، میں تجھے قتل کروں گا خدا کی قسم، اگر وہ مجھ پر تھوک بھی دیتے تو میں مر جاتا۔ منقول ہے کہ اس کے چلانے کی آواز ایسی ہو گئی تھی جیسے بیل کی ہوتی ہے۔

ابوسفیان نے اسے شرم دلائی کہ ذرا سی خراش سے اتنا چلاتا ہے۔ اُس نے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ کس کی مار ہے، مجھے اس سے جتنی تکلیف ہو رہی ہے لات اور عزیٰ دونوں بتوں کی قسم، اگر یہ تکلیف سارے حجاز والوں میں تقسیم کر دی جائے تو سب ہلاک ہو جائیں۔ محمد (ﷺ) نے مجھے مکہ میں کہا تھا کہ میں تجھ کو قتل کروں گا۔ میں نے اسی وقت سمجھ لیا تھا کہ میں ان کے ہاتھ سے ضرور مارا جاؤں گا۔ یہ کہنے کے بعد اگر وہ مجھے پر فقط تھوک ہی دیتے تو بھی مر جاتا۔ چنانچہ واپس مکہ پہنچنے سے ایک دن پہلے وہ راستے میں ہی مر گیا۔

﴿دلائل النبوۃ بیہقی ج 02 ص 47۔ طبقات ابن سعد ج 02 ص 44۔
خصائص کبریٰ ج 01 ص 530۔ مستدرک حاکم ج 02 ص 327۔
البدایہ والنہایہ اردو ج 06 ص 937۔ خمیس﴾

37- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ایک طویل حدیث پاک میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بیت اللہ شریف کا طواف کر رہے تھے۔ ابوصفوان امیہ بن خلف آپ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھا کہ ابوجہل ادھر گیا اور طواف کے معاملہ پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی اس سے تو تکار ہو گئی۔ امیہ بن خلف نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: اے سعد! ابوالحکم (ابوجہل) کے سامنے آواز بلند نہ کرو، یہ ہمارے سردار ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اُمیہ! زیادہ حمایت نہ کرو، خدا کی قسم میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تجھے قتل کریں گے۔ اس نے پوچھا کہ مکہ مکرمہ میں قتل کریں گے؟ میں نے جواب دیا، میں اور کچھ نہیں جانتا۔

اُمیہ بن خلف اس خبر سے بڑا خوف زدہ ہوا اور جا کر اپنی بیوی سے کہنے لگا: اے اُم صفوان! کیا تجھے معلوم ہے کہ سعد نے میرے بارے میں کیا کہا ہے؟ اس نے پوچھا تو ابوصفوان اُمیہ نے اسے وہ بات بتادی جو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے بتائی تھی۔

اس کے بعد اُمیہ کہنے لگا: خدا کی قسم میں مکہ معظمہ سے باہر ہی نہیں نکلوں گا۔

جب جنگ بدر کا موقع آیا تو ابوجہل نے لوگوں سے کہا کہ لڑائی کے لیے نکلو اور اپنا قافلہ بچاؤ لیکن امیہ نے نکلنا پسند نہ کیا تو ابوجہل کہنے لگا: اے ابوصفوان! جب تک لوگ تمہیں رُکا ہوا دیکھیں گے تو وہ بھی رُکے رہیں گے کیونکہ تم وادی کے سردار ہو۔ ابوجہل اصرار کرتا رہا تو اس نے کہا، جب تم نے مجھے مجبور کر دیا تو خدا کی قسم! میں ایسا تیز رفتار اُونٹ خریدوں گا جس کا مکہ مکرمہ میں جواب نہ ہوگا۔

پھر اُمیہ نے اپنی بیوی سے کہا: اے اُم صفوان! میرے لیے سفر کا سامان تیار کرو۔ وہ کہنے لگی اے ابوصفوان! معلوم ہوتا ہے کہ تم اپنے یثربی بھائی (حضرت سعد رضی اللہ عنہ) کی بات بھول گئے ہو۔ اس نے جواب دیا: میں وہ بات نہیں بھولا بلکہ میں تھوڑی دور تک لوگوں کا ساتھ دینے لگا ہوں۔ جب اُمیہ نکل گیا تو ہر منزل پر اونٹ کو پیچھے باندھتا اور برابر اسی طرح کرتا رہا یہاں تک کہ میدان بدر میں پہنچ گیا جہاں اللہ تعالیٰ نے اسے قتل کروادیا۔

﴿بخاری کتاب المغازی باب ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم من یقتل ببدر ج02 ص563﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بخاری مسلم اور دیگر کتب کی احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ:

1- حضور ﷺ نے گستاخوں کے خلاف دعاء ضرر کی جو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی اور گستاخانِ مصطفیٰ اپنے انجام کو پہنچے۔

2- حضور ﷺ کے الفاظ سن کر قریش کی ہنستی جاتی رہی اور وہ خوف زدہ ہو گئے۔

3- اُحد میں معمولی خراش کے باوجود اُبی بن خلف موت کے خوف سے چلاتے ہوئے کہتا تھا کہ محمد (ﷺ) اگر مجھ پر تھوک بھی دیتے تو میں مر جاتا۔

4- اُمیہ بن خلف حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی زبانی حضور ﷺ کی طرف سے اپنے قتل کی خبر سن کر ایسا خوف زدہ ہوا کہ قسم کھا کر کہنے لگا کہ میں کبھی مکہ سے باہر ہی نہیں نکلوں گا۔ جب ابو جہل وغیرہ نے اسے عار دلا کر جنگ بدر میں شرکت کے لیے تیار کر لیا تو اس کی بیوی نے اسے حضور ﷺ کا فرمان یاد دلایا۔

5- ان سے خوب واضح ہوتا ہے کہ کفار اپنی تمام تر ضد اور ہٹ دھرمی کے باوجود یقین رکھتے تھے کہ محمد کی زبان سے نکلی ہوئی بات کبھی نہیں ٹلتی اور یہ کہ آپ ﷺ کا رب تعالیٰ آپ ﷺ کی رضاء و مرضی پوری فرماتا ہے۔

نہایت افسوس کا مقام ہے کہ کفار مکہ تو انکار و مخالفت کے باوجود ایسا یقین رکھتے تھے مگر آپ ﷺ کے اُمتی کہلانے والے بعض لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ "رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا"۔

آؤ مل کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کریں..... اَے الٰہ العالمین! تجھے تیرے محبوب بندوں کے مقامِ محبوبیت کا واسطہ، ہمیں سمجھ عطا فرما اور گستاخ اور بے ادب لوگوں کی صحبت و قربت سے بچا کر ادب و احترام والوں کی صحبت و قربت نصیب فرما، آمین۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تیسرا باب

اولیاءِ کرام رضی اللہ عنہم کی رضاء ومرضی

38- حضرت حارث بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو اہل جنت کی خبر نہ دوں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: كُلُّ ضَعِيْفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْاَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَ بَرَّهٗ..... ہر وہ شخص جو ضعیف ہو اور ضعیف سمجھا جاتا ہو، اللہ تعالیٰ کے اعتماد پر کوئی قسم کھالے تو اللہ تعالیٰ اس کو سچا کر دے گا..... پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو اہل نار کی خبر نہ دوں؟ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: کیوں نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ شخص جو بدخو، سرکش اور متکبر ہو۔

﴿بخاری کتاب الادب باب الکبر ج02 ص 897۔ کتاب التفسیر تفسیر سورہ ن والقلم باب قوله عتل بعد ذالك زنيم ج02 ص731۔ مسلم کتاب الجنۃ باب جھنّم اعا ذنا اللّٰه عنها ج02 ص382﴾

39- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رُبَّ اَشْعَثَ مَدْفُوْعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْاَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَ بَرَّهٗ..... بسا اوقات بکھرے بالوں والا جسے دردر سے ٹھکرا دیا جاتا ہو، اگر وہ اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر قسم کھالے تو اللہ تعالیٰ اس کو قسم میں سچا کر دے گا۔ ﴿مسلم کتاب البر والصلۃ والادب باب فضل الضعفاء ج2 ص329﴾

40- حضرت انس فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع بنت نضر رضی اللہ عنہا نے ایک لڑکی کے سامنے والے دانت توڑ دیئے تو انہوں نے دیت کا مطالبہ کیا۔ یہ معافی کے لیے درخواست گزار

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہوئے تو انہوں نے انکار کر دیا۔ پس وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے قصاص کا حکم فرمایا۔ حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا ربیع کے دانت توڑے جائیں گے؟ قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، اس کے دانت نہیں توڑے جائیں گے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے انس (رضی اللہ عنہ)! اللہ تعالیٰ کی کتاب قصاص کا حکم دیتی ہے۔ پس وہ لوگ راضی ہو گئے اور معاف کر دیا..... فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰہِ لَاَبَرَّہٗ..... پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایسے بندے بھی ہوتے ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ اسے سچا کر دیتا ہے..... مزید یہ بھی ہے کہ وہ لوگ دیت لینے پر رضامند ہو گئے۔

﴿بخاری کتاب الصلح باب الصلح فی الدیۃ ج01 ص372، کتاب التفسیر آیت نمبر 178 سورۃ البقرہ ج02 ص646۔ کتاب التفسیر باب الجروح و القصاص ج02 ص664﴾

41- حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کَمْ مِنْ اَشْعَثَ اَغْبَرَ ذِیْ طِمْرَیْنِ شَمْرَیْنِ لَا یُؤْبَہٗ لَہٗ لَوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰہِ لَاَبَرَّہٗ مِنْ ھُمُ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ ..... کتنے بکھرے بالوں والے غبار آلودہ پھٹے پرانے کپڑوں والے جنہیں (دنیا دار) لوگ حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ پر قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ انہیں اس میں سچا کر دے۔ حضرت براء بن مالک (رضی اللہ عنہ) بھی انہی میں سے ہیں۔

﴿ترمذی ابواب المناقب باب مناقب البراء بن مالک۔ کنز العمال ج13 ص295﴾

42- حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے بارے میں بھی منقول ہے کہ وہ جس بات کی قسم اٹھا لیتے تھے، اللہ تعالیٰ ہمیشہ ان کی قسم پوری فرما دیتا تھا کیونکہ حضور ﷺ نے ان کے بارے میں بھی ایسا ہی ارشاد فرمایا تھا۔ ﴿کنز العمال ج11 ص721۔ مجمع الزوائد ج09 ص294﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بخاری و مسلم اور دیگر کتب کی احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ

1- ان احادیث مبارکہ میں جن ضعیف اور بکھرے بالوں والے افراد کا ذکر ہے، ان سے اہل اللہ یعنی اولیاء کرام رحمہم اللہ کا گروہ مراد ہے جیسا کہ پہلی حدیث پاک میں انہیں اہل جنت کہا گیا ہے۔ علاوہ ازیں احادیث مبارکہ کا مضمون اور حضرت انس بن نضر، حضرت براء بن مالک اور حضرت عمار بن یاسر جیسے صحابہ رضی اللہ عنہم کا ذکر بھی یہ ثابت کرتا ہے۔

2- دنیا دار لوگ عام طور پر اہل اللہ کی قدر شناسی کی بجائے ان کی ظاہری حالت کے پیش نظر انہیں حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

3- اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل اور اعتماد و بھروسہ کرتے ہیں۔

4- اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کا اعتماد اور بھروسہ سچا رکھتا ہے اور ان کے اعتماد و امید اور رضاء و مرضی کو پورا فرماتا ہے۔

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی دعاء و مرضی:

43- حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو بھی کوئی مصیبت پہنچے اور وہ کہے: اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اس مصیبت میں اجر عطا فرماتا ہے اور اس کے لیے اس سے بہتر آنے والا مقرر فرما دیتا ہے۔

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، جب حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کے بعد ان سے بہتر یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے لیے مقرر فرما دیا۔

﴿مسلم کتاب لجنائز فصل فی لاسترجاع عند المصائب کلھاج 1 ص 300﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مقام وجاہت وقبولیت:

44- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلی اُمتوں میں محدّث ہوا کرتے تھے۔ اگر میری اُمت میں کوئی محدّث ہے تو وہ عمر (رضی اللہ عنہ) ہے۔ ابن وہب نے فرمایا کہ محدّث اس شخص کو کہتے ہیں جس پر الہام کیا جاتا ہو۔

﴿مسلم کتاب فضائل صحابہ باب من فضائل عمر رضی اللہ عنہ ج 02 ص 276﴾

45- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے لوگوں یعنی بنی اسرائیل میں ایسے لوگ بھی ہوا کرتے تھے جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کلام فرمایا جاتا تھا حالانکہ وہ نبی نہ تھے۔ اگر ان میں سے میری اُمت کے اندر بھی کوئی ہے تو وہ عمر رضی اللہ عنہ ہے۔

﴿بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمر بن الخطاب ج 01 ص 521۔ مسلم کتاب فضائل صحابہ باب من فضائل عمر بن الخطاب۔ ترمذی ابواب المناقب باب مناقب عمر بن الخطاب﴾

46- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر حق جاری فرما دیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب لوگوں کو کوئی مسئلہ درپیش ہوتا تو لوگ بھی اپنی رائے پیش کرتے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کے مطابق قرآن نازل ہوتا۔ ﴿ترمذی ابواب المناقب باب مناقب عمر بن الخطاب﴾

47- حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ! ہمارے لیے شراب کے بارے میں واضح حکم نازل فرما۔ اس پر سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 219 نازل ہوئی..... يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر ان کے سامنے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یہ آیت پڑھی گئی۔آپ نے پھر دعا مانگی: اے اللہ تعالیٰ! ہمارے لیے شراب کے بارے میں واضح حکم نازل فرما تو سورۃ نساء کی آیت نمبر 43 نازل ہوئی: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى ..... حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو بلا کر ان کے سامنے یہ آیت پڑھی گئی۔آپ رضی اللہ عنہ نے پھر دعا مانگی: اے اللہ تعالیٰ! شراب کے بارے میں ہمارے لیے واضح حکم نازل فرما تو سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 90 نازل ہوئی..... یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ ﴿جامع احکام القرآن للقرطبی ج 06 ص 285-286﴾

48- حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر اُن کے سامنے آیت پڑھی گئی تو آپ نے عرض کیا: ہم باز آئے ہم باز آئے۔ ﴿ترمذی ابواب تفسیر القرآن باب تفسیر سورۃ مائدہ﴾

49- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی خدمت میں بھلے بُرے ہر قسم کے آدمی حاضر ہوتے ہیں اس لیے آپ ازواجِ مطہرات کو پردے کا حکم فرما دیں۔اس پر اللہ تعالیٰ نے پردے کا حکم نازل فرما دیا۔
﴿بخاری کتاب التفسیر باب قوله لاتد خلوا بیوت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج 02 ص 706﴾

50- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب (رئیس المنافقین) عبداللہ بن اُبی فوت ہو گیا، اس کے بیٹے حضرت عبداللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور اس کے کفن کیلئے آپ رضی اللہ عنہ سے قمیض مبارک عطا فرمانے کا سوال کیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا کرتا مبارک عطا فرما دیا۔پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ یعنی منافقوں کے سردار ابن ابی کی نماز جنازہ پڑھانے کی درخواست کی تو (چونکہ تا حال منافقوں کی نماز جنازہ پڑھنے سے منع نہ کیا گیا تھا اس لیے) اس کے منافقانہ رویے سے بخوبی آگاہ ہونے کے باوجود حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز پڑھانے کیلئے کھڑے ہو گئے ﴿مسلم کتاب فضائل صحابہ باب من فضائل عمر رضی اللہ عنہ ج 2 ص 276﴾

اب مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ فرمایئے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت جسے اُنہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت فرمایا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

51- حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن تھام کر عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا آپ ابن ابی کی نماز جنازہ پڑھائیں گے حالانکہ اس نے فلاں دن یہ اور فلاں دن وہ بات کہی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کی خرافات بیان کرنا شروع کر دیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر مسکرائے اور فرمایا: اے عمر (رضی اللہ عنہ)! مجھے نہ روکو۔ جب میں نے زیادہ اصرار کیا تو فرمایا: مجھے اس کے بارے میں (احسان کرنے یا نہ کرنے کا) اختیار دیا گیا ہے تو میں نے یہ (احسان کا) پہلو اختیار کیا ہے اس لیے اگر مجھے معلوم ہو کہ ستر دفعہ سے زیادہ بخشش مانگنے پر اسے بخشش دیا جائے گا تو میں زیادہ دفعہ اس کے لیے بخشش کی دعا کروں گا۔

راوی کا بیان ہے کہ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور جب واپس لوٹے تو تھوڑی دور ہی آئے تھے کہ سورہ برأۃ کی یہ دونوں آیات نازل ہوئیں جن میں فرمایا گیا کہ ان میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا بے شک اُنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمانی کی حالت میں ہی مرے۔ ﴿ترجمہ آیت نمبر 84 سورہ توبہ﴾

﴿مُسلم کتاب صفات المنافقین ج 02 ص 368﴾

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے تعجب ہوتا تھا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو روکنے کی جرأت کی تھی حالانکہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

﴿بخاری کتاب التفسیر باب استغفر لھم اولا تستغفر لھم ج 02 ص 674۔ کتاب اللباس باب لبس القمص ج 02 ص 862۔ کتاب الجنائز باب مایکرہ من الصلوۃ علی المنافقین ج 01 ص 183۔ ترمذی ابواب تفسیر القرآن باب تفسیر سورۃ توبہ۔ مسلم کتاب فضائل صحابہ باب من فضائل عمر بن خطاب ج 02 ص 276﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منافق کی نماز جنازہ کیوں پڑھی؟

1- اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے منافق کی نماز جنازہ پڑھنے سے منع نہیں فرمایا تھا۔

2- اس کے بیٹے صحابی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی دل جوئی کے لیے۔

3- ایک مرتبہ منافقوں کے سردار ابن ابی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو اپنا کرتہ دیا تھا تو اب اس کا بدلہ اتارنے کے لیے۔

4- اس امید پر کہ اس اقدام سے اس کے قبیلہ کے ایک ہزار افراد اسلام قبول کرلیں گے اور واقعی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمید پوری ہوئی اور اس قبیلہ کے ایک ہزار افراد نے اسلام قبول کرلیا جیسا کہ مرقاۃ ج04 ص40 سے واضح ہے۔

5- اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (احسان کرنے نہ یا کرنے کا) اختیار دیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احسان کا پہلو اختیار کیا۔

52- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث پاک میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے یہ خبر پہنچی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض ازواجِ مطہرات (رضی اللہ عنہا) سے کچھ ناراضگی ہوگئی ہے تو میں نے اُن سے کہا کہ اگر آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ناراض کرنا نہ چھوڑا تو اللہ تعالیٰ اپنے رسول کے لیے آپ سے بہتر خدمت کرنے والی عورتیں تبدیل فرمادے گا۔ یہاں تک کہ میں ایک زوجۂ مطہرہ (رضی اللہ عنہا) کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے کہا: اے عمر (رضی اللہ عنہ)! کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں کو نصیحت نہیں فرماتے جو آپ سمجھانے لگے ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ تحریم کی یہ آیت نمبر 05 نازل فرمائی:

"تو اُن کا رب قریب ہے کہ اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں انہیں تم سے بہتر بدل دے"

﴿بخاری کتاب التفسیر باب قولہ و اتخذ وا من مقام ابراھیم مصلّے (سورۃ بقرہ:125) ج02 ص644﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بخار کی نعمت اور نیکی کا جذبہ:

53- ایک مرتبہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بخار کے مریض کو بہت زیادہ نیکیاں عطا فرماتا ہے۔ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے سنا تو بارگاہ الٰہی میں عرض کیا: یا اللہ تعالیٰ! میں تجھ سے ایسے بخار کی دعا مانگتا ہوں جو مجھے جہاد، بیت اللہ شریف کے سفر اور مسجد کی حاضری سے نہ روکے۔

چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ کے بیٹے کا بیان ہے کہ میرے باپ کو ہر وقت بخار رہتا تھا اور بدن جلتا رہتا تھا مگر اس حالت میں بھی وہ حج اور جہاد کے لیے سفر کرتے اور مسجدوں میں بھی حاضری دیتے اور اتنے جوش و جذبے کے ساتھ کام کرتے تھے کہ کوئی محسوس بھی نہیں کر سکتا تھا کہ وہ بخار کے مریض ہیں۔ ﴿کنز العمال ج13 ص263﴾

شراب سے شہد کیسے بنا؟

54- حضرت خثیمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس شراب سے بھری ہوئی مشک لے کر آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ تعالیٰ! اس کو شہد بنا دے..... تھوڑی دیر بعد جب لوگوں نے دیکھا تو وہ مشک شہد سے بھری ہوئی تھی۔

﴿طبری ج04 ص04۔ حجۃ اللہ علی العالمین ج06 ص867﴾

دعا کرتے ہی وصال ہو گیا:

55- حضرت مقبری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے مرضِ وفات میں ان کے پاس گیا اور کہنے لگا: اے ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ)! اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا فرمائے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّ لِقَائَکَ فَاَحِبَّ لِقَائِیْ۔ اے اللہ تعالیٰ! میں تیری ملاقات کو محبوب رکھتا ہوں تو تُو مجھ سے ملاقات کو محبوب بنا لے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

چنانچہ وہاں سے چل کر مروان ابھی اصحاب القطا مقام تک نہیں پہنچا تھا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا۔ ﴿طبقات ابن سعد ج 04 ص 339﴾

یا اللہ! ہمیں بھی ایسی موت نصیب فرما، آمین:

56- حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہے کہ آپ اکثر دعا کرتے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ! مجھے عام لوگوں کی طرح ایڑیاں رگڑ رگڑ کر اور دم گھٹ گھٹ کر مرنا پسند نہیں ہے۔ مجھے ایسی موت ملے کہ اس میں ایڑیاں رگڑنے اور دم گھٹنے کی تکلیف نہ اُٹھانی پڑے۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں ایک دفعہ یہ آدھی رات گزرنے کے بعد نماز میں مشغول تھے کہ ان کی بیٹی نے خواب میں دیکھا کہ ان کے والد کا انتقال ہوگیا۔ وہ اسی وقت خواب سے گھبرا کر اُٹھ بیٹھیں اور اپنے والد کو آواز دی تو دیکھا کہ آپ نماز پڑھ رہے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد دوسری دفعہ آواز دی تو کوئی جواب نہ ملا۔ پاس جا کر دیکھا تو ان کا سر سجدہ میں تھا اور روح پرواز کر چکی تھی۔ ﴿اسد الغابہ۔ اصابہ﴾

کاش! ہم پر بھی ہو جائے ایسا کرم یا اللہ!

57- حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ وحدہ لاشرک کی قسم! میں نے اور حمید طویل نے حضرت ثابت بنانی تابعی رضی اللہ عنہ کو لحد میں اتارا تھا۔ جب ہم کچی اینٹیں برابر کر چکے تو ایک اینٹ گر گئی۔ میں نے انہیں دیکھا کہ وہ قبر میں نماز پڑھ رہے ہیں۔

﴿حلیۃ الاولیاء امام ابو نعیم﴾

وہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ تعالیٰ! اگر تو نے کسی مخلوق کو قبر میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے تو مجھے بھی دینا۔ اللہ تعالیٰ کی شان سے بعید تھا کہ ان کی دعا رد فرما دے۔

﴿کشف النور عربی از علامہ عبدالغنی نابلسی ص 09﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یومِ محشر اور اولیاءِ کرام کی رضاء ومرضی:

58- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ایک طویل حدیث پاک میں ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (بروز قیامت) بعض مسلمان اس پل (پل صراط) سے پلک جھپکنے میں گزر جائیں گے اور بعض مسلمان اپنے گناہوں کی وجہ سے کانٹوں سے زخمی ہو کر جہنم میں گر جائیں گے ..... حَتّٰی اِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ فَوَالَّذِیْ نَفْسِی بِیَدِہٖ مَامِنْ اَحَدٍ مِّنْکُمْ بِاَشَدَّ مُنَاشَدَۃً لِلّٰہِ فِی الْاِسْتِقْصَاءِ الْحَقِّ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لِلّٰہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ لِاِخْوَانِھِمُ الَّذِیْنَ فِی النَّارِ ..... یہاں تک کہ جب یہ مومن آگ سے نجات پالیں گے تو مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہء قدرت میں میری جان ہے وہ جہنم میں جانے والے اپنے (مسلمان) بھائیوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے (اس کی شفقت ونعمت پر اعتماد کرتے ہوئے لاڈ پیار سے) ایسا جھگڑا کریں گے جیسا جھگڑا تم میں سے کوئی شخص اپنا حق مانگنے کے لیے بھی نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ (ان کی سفارش قبول فرماتے ہوئے) انہیں حکم دے گا کہ وہ اپنے ان بھائیوں کو دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل کر دیں تو وہ مسلمان بار بار بڑی تعداد میں مخلوق خدا کو جہنم سے نکال لائیں گے۔ یہاں تک کہ عرض کریں گے، اے اللہ (عزوجل)! اب جہنم میں نیکی کا ایک ذرہ بھی نہیں ہے۔

﴿بخاری کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ وجوہ یومئذ ناضرۃ ج 02 ص 1107۔ مسلم کتاب الایمان باب اثبات رویہ المومنین فی الاخرۃ لربھم۔ ج 01 ص 102-103﴾

59- امام بغوی حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب مومن جنت میں داخل ہوگا تو پوچھے گا: میرا باپ کہاں ہے؟ میری ماں کہاں ہے؟ میرے بچے کہاں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہیں؟ میری بیوی کہاں ہے؟ اسے بتایا جائے گا کہ انہوں نے تیری طرح نیک اعمال نہیں کیے اس لیے وہ یہاں موجود نہیں تو وہ جنتی جواب میں کہے گا کہ میں تو اپنے لیے اور ان کیلئے نیک اعمال کرتا تھا پھر کہا جائے گا کہ ان لوگوں کو بھی جنت میں داخل کر دو ﴿تفسیر مظہری﴾

60- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ لَیَرْفَعُ ذُرِّیَّۃَ الْمُؤْمِنِ مَعَہٗ فِی الْجَنَّۃِ وَاِنْ کَانَ لَمْ یَبْلُغْھَا لِتَقَرَّبِھِمْ عَیْنَہٗ ثُمَّ قَرَءَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا..... اللہ تعالیٰ مومن کی اولاد کو بھی جنت میں اس کا درجہ عطا فرمائے گا اگرچہ وہ اپنے اعمال کے ذریعے وہاں رہنے کا حق دار نہ ہو۔ یہ اس لیے تا کہ اس مقام پر فائز دیکھ کر اس نیک بندے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ طور کی آیت نمبر 21 کی تلاوت فرمائی۔ ﴿تفسیر قرطبی﴾

نوٹ: جو لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ آخرت میں کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا اور تائید میں کافروں کے بارے میں نازل ہونے والی آیات پیش کرتے ہیں ان کو ان احادیث مبارکہ پر غور کر کے اپنا عقیدہ درست کر لینا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ خوش نصیبوں کو کیسا راضی فرمائے گا:

61- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک طویل حدیث میں ہے کہ (جب) اللہ تعالیٰ بندوں کے فیصلے سے فارغ ہو جائے گا اور صرف ایک آدمی باقی رہ جائے گا، وہ جہنم سے نکلنے اور جنت میں جانے کے اعتبار سے آخری ہوگا، وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا منہ جہنم کی طرف سے پھیر دے کیونکہ اس کی بدبو نے مجھے تڑپا رکھا ہے اور اس کی تپش نے مجھے جھلسا دیا ہے۔ پس وہ اللہ تعالیٰ سے جس طرح دعا کرنا چاہے گا: کرے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اگر تجھے یہ چیز عطا فرما دی جائے تو کیا تو اس کے سوا کچھ اور چیز تو نہیں مانگے گا؟

وہ عرض کرے گا: تیری عزت کی قسم، میں اور کچھ نہیں مانگوں گا۔ پس وہ جس طرح

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

چاہے گا: اللہ تعالیٰ سے پکے عہد و پیمان کرے گا۔ پس اللہ تعالیٰ اس کے منہ کو جہنم کی طرف سے پھیر دے گا۔

جب وہ شخص جنت کی طرف منہ کرے گا اور اسے دیکھے گا تو جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا وہ خاموش رہے گا پھر عرض کرے گا: اے رب! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو نے پکا وعدہ نہیں کیا تھا کہ اب اس کے سوا کچھ اور نہیں مانگوں گا؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت کی قسم، میں اس کے سوا اور کچھ نہیں مانگوں گا اور جو چاہے گا عہد و پیمان کرے گا..... پس اسے جنت کے دروازے تک پہنچا دیا جائے گا۔

پس وہ شخص جب جنت کے دروازے پر کھڑا ہوگا، اس کی طرف توجہ کرے گا اور جو اس کے اندر آسائش و سرور ہے اسے دیکھے گا تو جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا وہ خاموش رہے گا اور پھر عرض کرے گا: اے رب! مجھے جنت میں داخل فرما دے۔ پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو نے پکے عہد و پیمان نہیں کیے تھے کہ جو کچھ تجھے دیا تو اس کے سوا کچھ نہیں مانگے گا؟ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے ابن آدم! تجھ پر افسوس ہے تو کتنا وعدہ شکن ہے۔ وہ شخص عرض کرے گا: اے رب! میں تیری مخلوق میں سے زیادہ بدنصیب نہیں رہنا چاہتا۔ جب وہ برابر دعا کرتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ مسکرانے لگے گا: فرمائے گا: جنت میں داخل ہو جا۔

فَاِذَا دَخَلَهَا قَالَ اللّٰهُ لَهٗ تَمَنَّهْ فَسَاَلَ رَبَّهٗ وَتَمَنّٰى حَتّٰى اِنَّ اللّٰهَ لَيُذَكِّرُهٗ وَيَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا حَتّٰى اِنْقَطَعَتْ بِهِ الْاَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ ذَالِكَ لَكَ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ

..... جب وہ داخل ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ کچھ اور تمنا کر۔ پس وہ رب تعالیٰ سے تمنا کرتا جائے گا یہاں تک کہ خود اللہ تعالیٰ اس کو یاد دلاتا جائے گا کہ فلاں چیز اور فلاں چیز۔ آخر کار اس کی تمام تمنائیں پوری ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تجھے یہ دیا اور اتنا ہی اور دیا۔ (حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے یہاں پر فرمایا: اس کے ساتھ دس گنا اور)

﴿بخاری کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ وجوہ یومئذ ناضرۃ ج 2 ص 1106﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

62- حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعاً فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے رب تعالیٰ سے پوچھا: اے میرے رب! سب سے کم درجے کا جنتی کون ہوگا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ایک آدمی ہوگا جو تمام جنتیوں کے جنت میں داخلے کے بعد آئے گا۔ اس سے کہا جائے گا: داخل ہو جا۔ وہ کہے گا: کیسے داخل ہو جاؤں جب کہ تمام لوگ اپنی اپنی جگہوں پر پہنچ چکے اور انہوں نے جو کچھ لینا تھا وہ لے لیا۔

فَيُقَالُ لَهٗ اَتَرْضٰى اَنْ يَّكُوْنَ لَكَ مَا كَانَ لِمَلِكٍ مِنْ مُلُوْكِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ اَىْ رَبِّ فَدْ رَضِيْتُ۔ اس سے کہا جائے گا: تو کیا تو اِس پر راضی ہے کہ تیرے لیے اتنا ہو جتنا کسی دنیاوی بادشاہ کے لیے تھا۔ وہ عرض کرے گا: ہاں اے رب! میں راضی ہوں۔

..... پھر اسے کہا جائے گا: تیرے لیے اتنا ہے اور اس کے برابر (تین مرتبہ فرمایا یعنی تین گنا اور)۔ وہ عرض کرے گا: اے مرے رب! میں راضی ہوں۔

فَيُقَالُ لَهٗ فَاِنَّ لَكَ هٰذَا وَعَشْرَةَ اَمْثَالِهٖ فَيَقُوْلُ رَضِيْتُ اَىْ رَبِّ..... پھر اس سے کہا جائے گا: یہ سب کچھ تیرے لیے اور اس جیسا دس گنا مزید تو وہ کہے گا: اے رب! میں راضی ہوا۔

فَيُقَالُ لَهٗ فَاِنَّ لَكَ مَعَ هٰذَا مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنُكَ..... پھر اس سے کہا جائے گا: اس کے علاوہ تیرے لیے وہ سب کچھ جو تیرا جی چاہے اور جس سے تیری آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ ﴿ترمذی ابواب تفسیر القرآن باب ومن سورۃ السّجدۃ﴾

گستاخانِ اولیا کا انجام پڑھیے اور عبرت حاصل کیجیے:

63- ایک عورت حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو جھانکا کرتی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ اس کو منع فرماتے مگر وہ باز نہ آتی۔ ایک دن اس نے جھانکا تو آپ رضی اللہ عنہ کی زبان سے دعا نکلی..... شَاهَةَ وَجْهُكَ..... تیرا چہرا بگڑ جائے..... آپ رضی اللہ عنہ کا دعا کرنا ہی تھا کہ اس وقت اس کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

چہرہ گدی کی طرف پھر گیا۔ ﴿جامع کرامات اولیاء ج 01 ص 138﴾

64- ایک شخص نے حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہا حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے سنا تو بارگاہ الٰہی میں عرض کیا: یا اللہ! یہ شخص تیرے اولیاء میں سے ایک ولی کو بُرا کہہ رہا ہے اس لیے یہ مجمع منتشر ہونے سے پہلے اسے اپنی قدرت دکھا۔

راوی فرماتے ہیں کہ ابھی ہم الگ الگ نہ ہوئے تھے کہ اس کی سواری نکودی اور اس بدبخت کو پتھروں میں پھینک دیا اور اس کا دماغ پھٹ گیا اور وہیں مر گیا۔

﴿جامع کرامات اولیاء ج 01 ص 138﴾

65- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا ایک ایسے شخص پر گزر ہوا جو حضرت علی، حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہم کی شان میں نامناسب الفاظ کہہ رہا تھا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے سن کر فرمایا کہ اے شخص! تو ایسے لوگوں کو بُرا کہہ رہا ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ کی طرف سے خیر کا وعدہ آچکا ہے اس لیے یا تو اس بدزبانی سے باز آجا یا میں تیرے خلاف دعا کرتا ہوں۔ وہ شخص کہنے لگا کہ آپ تو مجھے ایسے ڈراتے ہیں جیسے آپ نبی ہوں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دعا کی: یا اللہ! یہ شخص تیرے دوستوں کی شان میں بدگوئی کر رہا ہے۔ آج کے دن اس کو سزا دے۔

اسی وقت ایک بختی اونٹ آیا اور لوگوں کو چیرتا ہوا آگے بڑھا اور اس بدنصیب شخص کو روند کر مار ڈالا اور بھاگ گیا۔

﴿مجمع الزوائد ج 09 ص 154 بحوالہ طبرانی وقال رجالہ رجال الصحیح۔ جامع کرامات اولیاء ج 01 ص 130﴾

66- مروان کے بارے میں منقول ہے کہ وہ ایک دن ڈینگیں مار رہا تھا کہ یہ مال ہمارا ہے ہم جہاں چاہیں گے خرچ کریں گے۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ہاتھ اُٹھائے ہوئے فرمایا: اے مروان دعا کروں! یہ سنتے ہی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مروان اُچھلا اور جلدی سے قدموں میں گر گیا اور منت سماجت کرنے لگا کہ آپ دعا نہ فرمائیں، یہ مال اللہ تعالیٰ کا ہے۔ ﴿جامع کرمات اولیاء ج01 ص138﴾

67- حضرت ابورجاء عطاردی رحمتہ اللہ علیہ نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھرانے میں سے کسی کو برا بھلا نہ کہو کیونکہ ہمارا ایک پڑوسی بنو یلھجیم کا تھا، اس نے گستاخی کی اور یوں کہا: کیا تم لوگوں نے اس فاسق حسین بن علی کو دیکھا ہے؟ اللہ انہیں قتل کرے۔ (معاذ اللہ)

یہ گستاخی کرنا ہی تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی دونوں آنکھوں میں دو سفید نقطے پیدا کر دیئے اور بینائی ختم کر دی۔

﴿مجمع الزوائد ج9 ص229 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت بحوالہ طبرانی اور کہا رجاله رجال الصحيح..... کہ اس کے راوی صحیح کے راوی ہیں﴾

68- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں (کوفہ کے یزیدی گورنر) ابن زیاد کے پاس موجود تھا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک لایا گیا تو وہ ایک چھڑی آپ کی ناک پر مارنے لگا اور کہا: میں نے ان کا سا حسن نہیں دیکھا تو پھر ان کا (حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ) ذکر کیوں ہوتا ہے۔ ﴿ترمذی ابواب المناقب﴾

69- حضرت عمارہ بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبید اللہ ابن زیاد اور اس کے ساتھیوں کے سر لا کر مسجد کے صحن میں ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر رکھے گئے تو میں ان کے پاس گیا۔ لوگ کہہ رہے تھے: آ گیا، آ گیا۔ اچانک دیکھا کہ ایک سانپ آیا، وہ ان سروں کے درمیان سے نکلتا ہوا ابن زیاد کے نتھنوں میں داخل ہو گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد چلا گیا یہاں تک کے غائب ہو گیا۔ لوگوں نے پھر کہا: آ گیا، آ گیا۔ دو یا تین مرتبہ اس نے اسی طرح کیا

﴿ترمذی ابواب المناقب۔ امام ترمذی نے کہا: یہ حدیث حسن ہے﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اولیاءِ کرام کا مقامِ محبوبیت:

70- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ قَالَ مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ بِشَیْءٍ اَحَبَّ اِلَیَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَیْہِ وَمَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اُحِبَّہٗ فَاِذَا اَحْبَبْتُہٗ کُنْتُ سَمْعَہُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِہٖ وَبَصَرَہُ الَّذِیْ یُبْصِرُ بِہٖ وَیَدَہُ الَّتِیْ یَبْطُشُ بِھَا وَرِجْلَہُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِھَا وَاِنْ سَاَلَنِیْ لَاُعْطِیَنَّہٗ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِیْ لَاُعِیْذَنَّہٗ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُہٗ تَرَدُّدِیْ عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ یَکْرَہُ الْمَوْتَ وَاَنَا اَکْرَہُ مَسَاءَتَہٗ .....

﴿بخاری کتاب الرقاق باب التواضع ج06 ص963﴾

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو میرے کسی ولی سے دشمنی رکھے میں اس کے خلاف اعلانِ جنگ کرتا ہوں اور میرا بندہ ایسی کسی چیز کے ذریعے میرا قرب حاصل نہیں کرتا جو مجھے پسند ہیں اور میں نے اس پر فرض کی ہیں بلکہ میرا بندہ برابر نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے (یعنی وہ معروفات و مستحبات کی ادائیگی اور منکرات و مکروہات سے اجتناب کر کے میری بارگاہ میں قبولیت و محبوبیت کا وہ مرتبہ حاصل کر لیتا ہے) یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں اور جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس کی سماعت بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ سنتا ہے اور اس کی بصارت بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ دیکھتا ہے اور اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جن کے ساتھ وہ چلتا ہے (یعنی وہ میری صفات کا مظہر بن جاتا ہے اور اسے علم و مشاہدہ کی خاص وسعت اور تصرّف و اختیار کی خاص قدرت حاصل ہو جاتی ہے) اگر وہ مجھ سے سوال کرے تو میں اسے ضرور عطا کرتا ہوں (یعنی میں اس کا سوال اور اس کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مرضی رد نہیں کرتا) اور اگر وہ میری پناہ پکڑے تو میں ضرور اسے پناہ دیتا ہوں اور کسی کام میں مجھے تردد نہیں ہوتا جس کو میں کرتا ہوں مگر مومن کے موت کو بُرا سمجھنے میں کیونکہ میں اس کے اس بُرا سمجھنے کو بُرا سمجھتا ہوں (وہ جس کو ناپسند کرے میں بھی اس کام کو ناپسند کرتا ہوں)"

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

كَذَالِكَ الْعَبْدُ اِذَا وَاظَبَ عَلَى الطَّاعَاتِ بَلَغَ اِلَى الْمَقَامِ الَّذِىْ يَقُوْلُ اللّٰهُ كُنْتُ لَهٗ سَمْعاًوَبَصَرًا فَاِذَا صَارَ نُورُ جَلَالِ اللّٰهِ سَمْعاً لَهٗ سَمِعَ الْقَرِيْبُ وَالْبَعِيْدُ وَ اِذَا صَارَذَالِكَ النُّوْرُ بَصَرًالَهٗ رَاىَ الْقَرِيْبُ وَالْبَعِيْدُوَ اِذَاصَارَذَالِكَ النُّوْرُيَدًالَهٗ قَدَرَعَلَى التَّصَرُّفِ فِى الصَّعْبِ وَالسَّهْلِ وَالْبَعِيْدِ وَالْقَرِيْبِ

﴿تفسیر کبیر ج 05 ص 688 مطبوعہ مصر زیر آیت نمبر 09 سورۃ کہف

.....ام حسبت ان اصحاب الکھف﴾

.....اسی طرح جب بندہ اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری میں مستقل مزاجی کے ساتھ پابندی اختیار کر لیتا ہے تو اس مقام پر پہنچ جاتا ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے اس بندے کے کان اور آنکھ بن جاتا ہوں۔ تو جب جلال الٰہی کان اور اس کی سماعت بن گیا تو اس بندے کے لیے قریب و دور کی آوازوں کا سننا برابر ہو جاتا ہے اور جب یہ نور اس کی بصارت یعنی بینائی بن گیا تو اس بندے کے لیے نزدیک و دور کا دیکھنا برابر ہو جاتا ہے اور جب یہ نور اس کا ہاتھ بن گیا تو اس بندے کو مشکل اور آسانی میں دور نزدیک کے معاملات میں تصرّف (یعنی عمل دخل) کی قدرت حاصل ہو جاتی ہے۔

بخاری شریف کی اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ:

1- اولیاء کرام فرائض و واجبات ایک طرف نوافل و مستحبات پر بھی عمل پیرا ہوتے ہیں۔ وہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

معروف کاموں کی ادائیگی و پابندی اور ممنوع و مشکوک کاموں سے گریز و اجتناب پر نہایت مستعد ہوتے ہیں۔ انتخاب کا مرکز بن کر اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوبیت کے مقام پر فائز ہو جاتے ہیں۔

2- اس میں ان جاہل و بے عمل لوگوں کی بھی تردید ہے جو خود کو احکامِ شریعت کی پابندی سے آزاد و مبراء سمجھتے ہیں اور اپنی اعتقادی و عملی بدحالی کے باوجود اپنے لیے مقام ولایت کے دعوے دار ہوتے ہیں۔

3- بخاری شریف کی حدیثِ ولی اور امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کی وضاحت سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اولیاء کرام کو احکامِ شریعت کی پابندی کرنے پر اپنے خاص فضل و کرم سے نوازتے ہوئے اپنے ہاں محبوبیت کے اعلیٰ مقام پر فائز کر کے ان کے حواس و قویٰ کو اپنی صفات عالیہ سے فیض یاب فرما دیتا ہے جس کے نتیجہ میں اولیاء کرام کا سننا، دیکھنا، چلنا اور گرفت کرنا نہایت کامل ہو جاتا ہے۔ ان کا علم و مشاہدہ نہایت وسیع اور ان کا تصرّف و اختیار اور طاقت و تسلّط نہایت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

چونکہ وہ دوسرے لوگوں سے منفرد و ممتاز مقام پر فائز ہوتے ہیں اور ان کی صفات صفاتِ باری تعالیٰ سے فیض یاب ہوتی ہیں اس لیے اولیاء کرام کو اپنے جیسا سمجھتے ہوئے ان کے حواس و قویٰ کو اپنے حواس و قویٰ پر قیاس کر کے ان کے علم و مشاہدے اور ان کے تصرّف و اختیار کی وسعت و کاملیت کا انکار کرنا اور انہیں نادان و بے خبر اور مجبور لاچار سمجھنا پرلے درجے کی جہالت و حماقت ہے۔

4- اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کا سوال اور مرضی پوری فرماتا ہے اور وہ اپنے رب تعالیٰ کی خاص پناہ میں ہوتے ہیں۔

5- اللہ تعالیٰ ان کی پسند کو اپنی پسند قرار دیتا ہے۔ جسے وہ ناپسند کریں اللہ تعالیٰ بھی اسے ناپسند فرماتا ہے اور جو ان سے بغض و عناد رکھے، اسے اپنا دشمن قرار دے کر اس کے خلاف اعلان جنگ فرما دیتا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

71- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ مَنْ عَادٰی وَلِیَّ اللّٰہِ فَقَدْ بَارَزَ اللّٰہَ تَعَالٰی بِالْمُحَارَبَۃِ وَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْاَتْقِیَاءَ الْاَخْفِیَاءَ الَّذِیْنَ اِنْ غَابُوْا لَمْ یُفْتَقَدُوْا وَاِنْ حَضَرُوْا لَمْ یُعْرَفُوْا قُلُوْبُھُمْ مَصَابِیْحُ الْھُدٰی یَخْرُجُوْنَ مِنْ کُلِّ غَبْرَاءَ مُظْلِمَۃٍ

﴿مستدرک حاکم ج4 ص328 کتاب الرقاق باب خصائص اولیاء اللہ۔
امام ذہبی نے اپنی تلخیص میں اس حدیث پاک کی تصحیح کی توثیق کی ہے﴾

"بے شک جو اللہ تعالیٰ کے ولی سے دشمنی کرے، اللہ تعالیٰ (اس کے خلاف) جنگ کا اعلان کر دیتا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ ان پوشیدہ نیکوکاروں سے محبت رکھتا ہے جو غائب ہوں تو تلاش نہ کیے جائیں اور اگر موجود ہوں تو پہنچانے نہ جائیں۔ ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں وہ ہر اندھیری زمین میں سے نکلتے ہیں"

جیسا کہ ایک اور حدیث قدسی میں ہے:

72- اِنِّي لَاَ ثَارُ الْاَ وْلِیَائِیْ کَمَا یَثَارُ اللَّیْثُ الْحَرْب..... (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) بے شک میں اپنے اولیاء (دوستوں) کا بدلہ لیتا ہوں جیسا کہ ایک لڑاکا شیر اپنے ساتھیوں کا بدلہ لیتا ہے۔

﴿منہاج المسلم ص112 مولفہ ابوبکر جابر الجزائری مترجم محمد رفیق اثری
مطبوعہ دارالسلام پبلشرز لاہور ارياض﴾

مزید احادیثِ مبارکہ کے لیے ملاحظہ ہو، مجمع الزوائد ج01 ص344 کتاب الزہد باب فی من آذی اولیاء اللہ مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت۔

حضرات محترم! آپ نے دیکھا کہ صحابہ کرام اور اولیاء عظام رضی اللہ عنہم کے ساتھ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حُسنِ اعتقاد رکھنا اور ان کا ادب واحترام کرنا ضروری ہے۔ان کی شان میں گستاخی کرنے یا ان کے لیے نامناسب ونازیبا کلمات ادا کرنے والا کبھی بُرے انجام سے نہیں بچ سکتا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ خود اپنے محبوب بندوں کی عظمت وناموس کی حفاظت فرماتا ہے اور جو ان محبوبان بارگاہ کے ساتھ بغض وعناد رکھے یا گستاخانہ رویہ اختیار کرے، اسے یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ اس کی جنگ محض ان محبوبان الٰہی کے ساتھ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔

خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اولیاء کرام کے دامن کرم سے وابستہ رہتے اور ان کے ساتھ محبت وعقیدت، تعظیم وتکریم اور اطاعت وفرماں برداری کا تعلق مضبوط کرتے ہیں۔

اَے اللہ! ہمیں بھی محبت وعقیدت اور ادب واحترام کرنے والے خوش نصیبوں کی جماعت میں شامل فرما اور اولیاء کرام کی بے ادبی وگستاخی سے محفوظ رکھنا، آمین۔

حاصلِ کلام:

قرآن پاک کی اُنیس (19) آیات مبارکہ اور بخاری ومسلم سمیت دیگر کتب کی بہتر (72) احادیث مبارکہ، آثار مقدسہ اور مفسرین ومحدثین کی عبارات سے بخوبی واضح ہوا کہ

1- انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء عظام رضی اللہ عنہم کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قربت ومنزلت اور وجاہت ومقبولیت کا نہایت اعلیٰ مقام حاصل ہوتا ہے۔

2- اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کی مرضی پوری فرماتا ہے۔

3- ....."رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا".....ایسا عقیدہ رکھنا نہایت غلط اور قرآن وحدیث کے بالکل خلاف ہے۔

4- اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کے بارے میں گستاخانہ رویہ رکھنے والوں پر دنیا وآخرت میں سختی اور غضب وعذاب کا اظہار فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن وحدیث کا صحیح فہم عطا فرمائے اور اپنے محبوب بندوں کے ساتھ سچی محبت وعقیدت رکھنے اور ان کا ادب واحترام کرنے کی توفیق عطا فرمائے، (آمین)۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دوسرا حصہ

اللہ تعالیٰ

کے

محبوب بندوں

کا کام

اللہ تعالیٰ کا کام ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

☆ فرشتے اعمال لکھتے ہیں:

02,01- وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ○ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ○ ﴿الانفطار:11,10﴾

"اور بے شک تم پر کچھ محافظ ہیں۔ معزز لکھنے والے"

03- اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ○ ﴿سورۃ الزخرف:80﴾

"کیا اس گھمنڈ میں ہیں کہ ہم ان کی آہستہ بات اور ان کی مشورت نہیں سنتے، ہاں کیوں نہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس لکھ رہے ہیں"

فرشتوں کا لکھنا اللہ کا لکھنا ہے:

05,04- وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۛ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ ﴿سورۃ الجاثیہ:29,28﴾

"اور تم ہر گروہ کو دیکھو گے گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ ہر گروہ اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا۔ آج تمہیں تمہارے کیے کا بدلہ دیا جائے گا۔ ہمارا یہ لکھا ہوا تم پر حق بولتا ہے۔ ہم لکھتے رہے تھے جو تم نے کیا"

06- اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ○ ﴿سورۃ یٰسٓ:12﴾

"بے شک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہم نے ہر چیز گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں"

☆ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے قرآن نازل فرمایا:

07- قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ ﴿البقرہ:97﴾

"تم فرماؤ جو جبریل کا دشمن ہو تو اس نے تو (اے محبوب ﷺ!) تمہارے دل پر اللہ کے حکم سے یہ قرآن اُتارا اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتا اور ہدایت و بشارت مومنوں کیلئے"

ان کا نازل کرنا.....اللہ کا نازل کرنا ہے:

08- اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ..... ○ ﴿سورۃ الزمر:02﴾

"بے شک ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اُتاری"

09- وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ○ ﴿النحل:89﴾

"اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے"

☆ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ پر قرآن پڑھتے تھے:

11,10- اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ○ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ○

﴿سورۃ التکویر:20,19﴾

"بے شک یہ عزت والے رسول (جبریل علیہ السلام) کا پڑھنا ہے جو قوت والا ہے، مالکِ عرش کے حضور عزت والا"

حضرت جبرئیل علیہ السلام کا پڑھنا اللہ کا پڑھنا ہے:

12- ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ ﴿سورۃ آل عمران:58﴾

"یہ ہم تم پر پڑھتے ہیں کچھ آیات اور حکمت والی نصیحت"

14,13- اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ○ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ○ ﴿القیامۃ:18,17﴾

"بے شک اس کا محفوظ کرنا اور اس کا پڑھنا ہمارے ذمہ ہے۔ تو جب ہم اسے پڑھ چکیں اس وقت اس پڑھے ہوئے کا اتباع کرو"

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

15- وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ○ ﴿سورۃ الفرقان:32﴾

''اور کافر بولے: قرآن ان پر ایک ساتھ کیوں نہ اُتار دیا۔ ہم نے یوں ہی بتدریج اسے اُتارا ہے کہ اس سے تمہارا دل مضبوط کریں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا''

☆فرشتوں نے کنکر برسائے.....اللہ نے فرمایا: ہم نے برسائے:

16- فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ○

﴿سورۃ الحجر:74﴾

''تو ہم نے اس بستی کا اوپر کا حصہ اس کے نیچے کا حصہ کر دیا اور اُن پر پتھر کے کنکر برسائے''

☆فرشتوں نے حضرت اسحاق علیہ السلام کی خوش خبری دی:

17- ..... وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ○ ﴿سورۃ الذاریات:28﴾

''اور فرشتوں نے اس (ابراہیم علیہ السلام) کو ایک علم والے لڑکے کی بشارت دی''

اللہ نے فرمایا کہ ہم نے خوش خبری دی:

19,18-فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ○ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ○ ﴿سورۃ ہود:71,70﴾

''پھر جب دیکھا کہ ان (فرشتوں) کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں پہنچتے (حضرت ابراہیم علیہ السلام) ان کو اجنبی سمجھا اور جی ہی جی میں ان (کے آنے سے) سے ڈرنے لگا۔ انہوں نے کہا: ڈریئے نہیں ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور اس (ابراہیم) کی بی بی کھڑی تھی وہ ہنسنے لگی تو ہم نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی''

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

☆حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اختیار اللہ تعالیٰ کے اِذن واجازت سے تھا:

20- وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ ﴿سورۃ آل عمران:49﴾

"اور رسول ہوگا بنی اسرائیل کی طرف (یہ فرماتا ہوا کہ) میں تمہارے پاس ایک نشانی لایا ہوں تمہارے رب کی طرف سے کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے کی سی مورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ پرندہ ہو جاتی ہے اللہ کے حکم واجازت سے اور میں شفا دیتا ہوں پیدائشی اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مردے زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم واجازت سے اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو، بے شک ان باتوں میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو"

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام اللہ تعالیٰ کا کلام ہے:

22,21- وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○

﴿سورۃ النجم:04,03﴾

"اور وہ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے۔ وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے"

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کفار پر مٹی پھینکنا.....اللہ تعالیٰ کا پھینکنا ہے:

23- فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رَمٰی ۚ وَلِیُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○

﴿سورۃ انفال:17﴾

"تو تم نے انہیں قتل نہ کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا اور (اے محبوب ﷺ) !وہ خاک جو تم نے پھینکی تھی تم نے نہ پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی اور اس لیے کہ مسلمانوں کو اس سے اچھا انعام عطا فرمائے، بے شک اللہ سنتا جانتا ہے"

☆آپ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت.....اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت ہے

24- اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا یَنْكُثُ عَلٰی نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰهَدَ عَلَیْهُ اللّٰهَ فَسَیُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا ○

﴿سورۃ الفتح:10﴾

"بے شک جو لوگ تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ان کے ہاتھ پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد توڑا تو اس نے اپنے بُرے کو عہد توڑا اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا"

حضور ﷺ کا سرگوشی کرنا.....اللہ تعالیٰ کا سرگوشی کرنا ہے:

73- حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے طائف کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا،ان سے سرگوشی کی تو لوگوں نے کہا: اپنے چچا زاد بھائی کے ساتھ آپ ﷺ کی سرگوشی طویل ہوئی۔آپ ﷺ نے فرمایا۔مَا اِنْتَجَیْتُهٗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اِنْتَجَاهُ..... میں نے ان سے سرگوشی نہیں کی بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان سے سرگوشی فرمائی۔ ﴿ترمذی ابواب المناقب﴾

حضور ﷺ کا کام.....اللہ تعالیٰ کا کام ہے:

74- حضرت محمد بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو سونے کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا۔ لوگ ان سے کہتے تھے کہ آپ سونے کی انگوٹھی کیوں پہنتے ہیں حالانکہ حضور نبی کریم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے؟

حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے۔ آپ ﷺ کے سامنے غنیمت کا مال اور غلام موجود تھے۔ آپ ﷺ تقسیم فرما رہے تھے۔ سب اُونٹ تقسیم کر چکے تو یہ انگوٹھی باقی رہی۔ آپ ﷺ نے نگاہ اُٹھا کر اصحاب رضی اللہ عنہم کو دیکھا، پھر نگاہ نیچی کر لی۔ پھر نگاہ اُٹھا کر دیکھا، پھر نگاہ نیچی کر لی۔ پھر نگاہ اُٹھا کر دیکھا اور مجھے بلایا: اے براء (رضی اللہ عنہ)! میں آ کر آپ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ نے انگوٹھی لے کر میری کلائی تھامی، پھر فرمایا: پہن لے جو کچھ تجھے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ پہناتے ہیں۔

(حضرت براء رضی اللہ عنہ پوچھنے والے لوگوں سے فرماتے کہ) تم لوگ مجھے کیوں کہتے ہو کہ میں وہ چیز اُتار دوں جسے رسول ﷺ نے فرمایا کہ اسے پہن لے جو کچھ اللہ تعالیٰ اور اُس (اللہ تعالیٰ) کے رسول ﷺ نے پہنایا۔ ﴿مسند احمد ج 04 ص 294﴾

نوٹ: یہ حدیث پاک صحیح سند کے ساتھ مصنف ابن ابی شیبہ ج 08 ص 281 رقم الحدیث 5204 میں حضرت ابوالسفر سے اور امام بغوی کی جعدیات میں حضرت شعبہ کے ذریعے ابی اسحاق سے بھی منقول ہے۔

علاوہ ازیں اس حدیث مبارکہ کو شارح بخاری حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری ج 10 ص 261 مطبوعہ مصر کی کتاب للباس کے باب خواتیم الذھب اور امام طحاوی نے شرح معانی الآثار ج 04 ص 64 رقم 6613 مطبوعہ بیروت کے کتاب الکراہت کے باب التختم باب الذّھب میں نقل کیا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تیسرا حصہ

اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں کا تصرّف واختیار

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پہلا باب

قرآن پاک کیا کہتا ہے؟

فرشتے امور کائنات کا انتظام کرتے ہیں:

01- فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا ۝ ''پھر کاموں کی تدبیر کریں'' ﴿سورۃ النازعات﴾

مفسر قرآن حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: هُمُ الْمَلٰئِكَةُ وُكِّلُوْا بِاُمُوْرٍ عَرَّفَهُمُ اللّٰهُ تَعَالَى الْعَمَلَ بِهَا..... ''وہ فرشتے ہیں کہ ان کاموں پر مقرر کیے گئے جن کی کاروائی اللہ تعالیٰ نے انہیں تعلیم فرمائی'' ﴿معالم التنزیل﴾

حضرت عبدالرحمٰن بن سابط رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ فِى الدُّنْيَا اَرْبَعَةٌ جِبْرِيلُ وَ مِيْكَائِيْلُ وَمَلَكُ الْمَوْتِ وَ اِسْرَافِيْلُ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَاَمَّا الْجِبْرِيْلُ فَوُكِّلَ بِالرِّيَاحِ وَالْجُنُوْدِ وَاَمَّا مِيْكَائِيلُ فَوُكِّلَ بِالْقَطْرِ وَالنَّبَاتِ وَاَمَّا مَلَكُ الْمَوْتِ فَوُكِّلَ بِقَبْضِ الْاَنْفُسِ وَاَمَّا اِسْرَافِيْلُ فَهُوَ يُنَزِّلُ بِالْاَمْرِ عَلَيْهِمْ.....

''دنیا میں چار فرشتے کاموں کی تدبیر کرتے ہیں حضرت جبریل، حضرت میکائیل، حضرت ملک الموت اور حضرت اسرافیل (علیہم الصلوۃ والسلام)''

حضرت جبریل علیہ السلام ہواؤں اور لشکروں پر مقرر ہیں (ہوائیں چلانا اور لشکروں کو فتح و شکست دینا ان کا کام ہے) حضرت میکائیل علیہ السلام بارش اور درختوں وغیرہ پر مقرر ہیں (بارش برسانا اور درخت، گھاس سبزہ وغیرہ اُگانا ان کا کام ہے) حضرت ملک الموت

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عزرائیل علیہ السلام جانیں قبض کرنے پر مقرر ہیں.....حضرت اسرافیل علیہ السلام ان سب پر حکم لے کر اتریں گے۔ ﴿معالم التنزیل ج04 ص442﴾

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

بالکل اسی طرح انسان کا حال ہے کہ وہ اپنی دنیاوی زندگی میں کھانے پینے اور شہوت نفسانی اور اسی طرح کے دوسرے طبعی تقاضوں کو پورا کرنے اور زندگی کے مختلف مراسم ومعاملات میں مصروف رہتا ہے لیکن اس کا قریبی تعلق ملائکہ سافل سے ہوتا ہے اور ان کی طرف ہی اس کو زیادہ میلان اور کشش ہوتی ہے تو جب وہ مرجاتا ہے تو اس کے تمام جسمانی رشتے ٹوٹ جاتے ہیں اور وہ اپنی اصلی طبیعت کی طرف لوٹ آتا ہے اور پھر فرشتوں میں مل کر ان میں کا ہی ہو جاتا ہے اور فرشتوں کے سے الہامات اس کو بھی ہونے لگتے ہیں اور وہ بھی ویسے ہی کام کرنے لگتا ہے جیسے فرشتے کرتے ہیں۔ ﴿حجۃ اللہ البالغہ ص74﴾

فرشتے حفاظت کرتے ہیں:

02- لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ.....○

﴿سورۃ الرعد:11﴾

"آدمی کے لیے بدلی والے فرشتے ہیں اس کے آگے پیچھے کہ اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں"

فرشتے مومنوں کو ثابت قدم رکھتے ہیں:

03- اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ.....○

﴿سورۃ الانفال:12﴾

"جب اے محبوب تمہارا رب فرشتوں کو وحی بھیجتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو ثابت قدم رکھو"

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فرشتے فوت کرتے ہیں:

04- قُلْ يَتَوَفّٰكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ○ ﴿سورۃ السجدۃ:11﴾

"تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا ہے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے۔ پھر اپنے رب کی طرف واپس جاؤ گے"

05- اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ ﴿سورۃ النحل:28﴾

"وہ لوگ کہ اُن کی جان نکالتے ہیں فرشتے اس حال پر کہ وہ اپنا بُرا کر رہے تھے۔ اب وہ فرماں برداری کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم تو کچھ برائی نہ کرتے تھے۔ ہاں بے شک اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو تمہارے اعمال تھے" (

06- اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ ﴿سورۃ النحل:32﴾

"وہ جن کی جان نکالتے ہیں فرشتے ستھرے پن میں یہ کہتے ہوئے کہ سلامتی ہو تم پر جنت میں جاؤ بدلہ اپنے اعمال کا"

فرشتے نافرمانوں کو ہلاک کرتے اور فرماں برداروں کو بچاتے ہیں:

08,07- وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ○ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ○ ﴿سورۃ العنکبوت:32,31﴾

"اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس آئے خوشخبری لے کر۔ بولے:

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہم ضرور اس شہر والوں کو ہلاک کریں گے۔ بے شک اس کے بسنے والے ظالم ہیں۔ (حضرت ابراہیم علیہ السلام نے) کہا: اس (بستی) میں تو لوط (علیہ السلام) ہے۔ فرشتے بولے: ہمیں خوب معلوم ہے جو کچھ اس میں ہے ضرور۔ ہم اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دیں گے سوائے اس کی عورت کے، وہ رہ جانے والوں میں ہے"

حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت مریم کو بیٹا عطا فرمایا:

09- قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ○ ﴿سورۃ مریم:19﴾

"(فرشتہ علیہ السلام) بولا: میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں"

حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں لوہا نرم ہو جاتا تھا:

10- وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ○ ﴿سورۃ سبا:10﴾

"اور بے شک ہم نے داؤد کو بڑا فضل دیا۔ اے پہاڑو اُس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو اور ہم نے اس کے لیے لوہا نرم کیا"

ہوا اور جنوں پر حضرت سلیمان علیہ السلام کی حکمرانی:

11- وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ○ ﴿سورۃ الانبیاء:81﴾

"اور سلیمان کے لیے تیز ہوا مسخر کر دی کہ اُس کے حکم سے چلتی اس زمین کی طرف جس میں ہم نے برکت رکھی اور ہمیں ہر چیز معلوم ہے"

-14,13,12 فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ○ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ○ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ○ ﴿سورۃ ص:36 تا 38﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

"تو ہم نے ہوا اُس کے قابو میں کر دی اس کے حکم سے نرم نرم چلتی جہاں وہ چاہتا اور دیو قابو میں کر دیے ہر معمار اور غوطہ خور اور دوسرے بیڑیوں میں جکڑے ہوئے"

15- وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ○ ﴿سبا:12﴾

"اور سلیمان کے قابو میں ہوا کر دی۔ اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ کی راہ اور شام کی منزل ایک مہینہ کی راہ اور ہم نے اس کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہایا اور جنوں میں سے وہ جو اس کے آگے کام کرتے اس کے رب تعالیٰ کے حکم سے"

کسی کو دینے، نہ دینے کا پورا اختیار آپ علیہ السلام کو حاصل تھا:

16- هٰذَا عَطَاۗؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ ﴿سورۃ صٓ:39﴾

"یہ ہماری عطا ہے۔ اب تو چاہے تو احسان کر یا روک رکھ۔ تجھ پر کچھ حساب نہیں"

حضرت ذوالقرنین علیہ السلام کے تصرّف واختیار کا بیان:

حتّٰی کہ وہ (ذوالقرنین) جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا، اسے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی۔

17- .....قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ○

﴿سورۃ الکہف:86﴾

"ہم نے فرمایا: اے ذوالقرنین! یا تو انہیں عذاب دے یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کر"

18- اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا

﴿سورۃ الکہف:84﴾

"بے شک ہم نے اُسے زمین میں قابو دیا اور ہر چیز کا سامان عطا فرمایا"

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وضاحت: مکنّاله امره من التّصرّفِ فیها کیف یشاء ..... ''ہم نے ذوالقرنین کو زمین میں تصرّف کرنے کی قدرت عطا فرمائی جیسے چاہے تصرّف کرے'' ﴿تفسیر جمل﴾

کس کی طاقت زیادہ تھی، جن کی یا ولی کی؟

20,19- قَالَ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَیُّكُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ○ قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَ اِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ ○ ﴿سورۃ النمل:39,38﴾

''(حضرت سلیمان علیہ السلام نے) کہا: اے دربار یو! تم میں کون ہے جو اس (ملکہء سبا بلقیس) کا تخت میرے پاس لے آئے اس سے پہلے کہ وہ لوگ میرے حضور فرماں بردار ہو کر حاضر ہوں۔ ایک خبیث جن بولا کہ میں حاضر کر دوں گا اس سے پہلے کہ آپ اپنا اجلاس برخاست کریں اور میں بے شک اس پر قوت والا امانت دار ہوں''

یہ واقعہ اولیاءِ کرام کے تصرّف واختیار کی واضح دلیل ہے:

21- قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ..... ○

﴿سورۃ النمل:40﴾

''اس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا (یعنی حضرت آصف بن برخیا رضی اللہ عنہ) کہ میں اسے حضور میں حاضر کر دوں گا آپ کے پلک جھپکنے سے پہلے۔ پھر جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا دیکھا: کہا: یہ میرے رب کے فضل سے ہے''

ان آیات مبارکہ سے معلوم ہوا کہ:

1- حفاظت کرنا، ثابت قدم رکھنا، فوت کرنا، عذاب دینا، ہلاکت و بربادی سے بچانا، اولاد عطا کرنا، یہ سب اللہ تعالیٰ کے کام اور اس کی صفات ہیں لیکن ان قرآنی آیات میں ان

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کی نسبت محبوبانِ خدا کی طرف بھی کی گئی ہے۔اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے ان امور میں تصرّف کرنے کا اختیار عطا فرما دیتا ہے اور اس کے محبوب بندوں کے لیے ایسا تصرّف واختیار ماننا شرک نہیں بلکہ قرآن کے عین مطابق ہے۔

2۔ کائنات کی ہر شے اللہ تعالیٰ کے حکم کے تابع ہے اور ہر شے پر اسی کا زور چلتا ہے لیکن ان آیات مبارکہ سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ہوا کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع کر دیا اور ہوا پر اُن کو ایسا اختیار حاصل تھا کہ آپ علیہ السلام جس سمت چاہتے، ہوا اُسی سمت چلتی تھی۔

3۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے صحابی حضرت آصف بن برخیا رضی اللہ عنہ نے بیٹھے بیٹھے دور دراز فاصلے سے ملکہ سبا بلقیس کا وسیع وعریض تخت تنگ ومحفوظ مقام سے نکال کر حضرت سلیمان علیہ السلام کے قدموں میں حاضر کر دیا جس سے مندرجہ ذیل امور ثابت ہوئے۔

3.1 دور دراز کی اشیاء اور مقامات انبیاء تو انبیاء علیہم السلام اولیاء کرام رحمہم اللہ سے بھی پوشیدہ نہیں ہوتے۔اسی لیے حضرت آصف رضی اللہ عنہ نے بیٹھے بیٹھے دیکھ لیا کہ تخت کہاں موجود ہے۔

3.2 فاصلوں کی درازی اور طوالت ومسافت اولیاء کرام کے تصرّف واختیار اور قدرت و طاقت کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنتی اور وہ انبیاء واولیاء ایک جگہ پر ہوتے ہوئے بھی متعدد مقامات پر متصرّف ومختار ہوتے ہیں۔

یہ ایسی حقیقت ہے کہ مولوی اسماعیل دہلوی کو بھی ماننا پڑا۔یہ عبارت ملاحظہ ہو:

''اسی طرح ان مراتب عالیہ اور مناصب رفیعہ کے صاحبان عالمِ مثال اور عالمِ شہادت میں تصرّف (عمل دخل) کرنے کے ماذون مطلق اور مجاز ہوتے ہیں''

﴿اردو ترجمہ صراط مستقیم تیسرا افادہ ص 103 مطبوعہ﴾

3.3 حضرت سلیمان علیہ السلام نبی ہیں اور حضرت آصف رضی اللہ عنہ آپ کے فیض یافتہ صحابی ہیں۔ان کو یہ مقام ومرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی صحبت وقربت، آپ کی اطاعت واتباع اور آپ کے فضل وکرم کے طفیل حاصل ہوا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت سلیمان علیہ السلام کے اعلیٰ فضل وکمال اور اللہ تعالیٰ کے ہاں قربت وقبولیت کے نہایت اعلیٰ مقام پر فائز ہونے کے باوجود اپنے غلاموں کو یہ کام کرنے کا حکم دینے اور حضرت آصف رضی اللہ عنہ کے یہ خلاف عادت کام سرانجام دینے سے معلوم ہوا کہ ادنیٰ کے فضل وکمال کا اظہار اعلیٰ کی بے بسی اور بے چارگی کی دلیل نہیں ہوتا بلکہ درحقیقت ولی کی کرامت نبی کا معجزہ ہوتی ہے اس لیے کہ غلاموں کی شان آقا کی شان پر دلالت کرتی ہے اور پھر کوئی اُمتی کتنا ہی اونچا مقام ومرتبہ حاصل کرلے، نبی کے مقام ومرتبے سے نہیں بڑھ سکتا۔

3.4 اس سے بالواسطہ طور پر ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تصرّف واختیار اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قدرت وطاقت بھی ثابت ہوئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت آصف بن برخیا رضی اللہ عنہ تو کیا، تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے بھی افضل واعلیٰ ہیں۔

لہٰذا جب حضرت آصف رضی اللہ عنہ بے بس اور مجبور نہیں تو ہمارے آقا، تاجدارِ انبیاء، مالکِ ہر دوسرا صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ کہنا کیسے درست ہوسکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے بس اور مجبور محض ہیں اور آپ کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ سمجھ عطا فرمائے، آمین۔

3.5 جس طرح ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء سے افضل واعلیٰ ہیں اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ واولیاء رضی اللہ عنہم سابقہ تمام اُمتوں اور ان کے صحابہ واولیاء رضی اللہ عنہم سے افضل ہیں تو جب اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے ایک صحابی کو ایسی قدرت وطاقت اور ایسا تصرّف واختیار عطا فرمایا ہے تو اپنے محبوب اعظم، نبی مکرم، رسول محتشم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ واولیاء رضی اللہ عنہم کو کیسی امتیازی قدرت وطاقت اور کیسے منفرد تصرّف واختیار سے نوازا ہوگا۔

3.6 قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آصف رضی اللہ عنہ کے تصرّف واختیار اور علم کو نہایت لطیف وحسین اور پسندیدہ پیرائے میں بیان فرمایا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے برگزیدہ بندوں، انبیاء واولیاء (علیہم السلام وعلیہم الرضوان) کے تصرّف واختیار اور علمی عظمتوں کا بیان کتنا پسند ہے لہٰذا ہمیں بھی سنت الٰہیہ پر عمل پیرا ہوکر ایسے واقعات

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بیان کرتے رہنا چاہیے کیونکہ اس سے ان محبوب بندوں کی شان وعظمت کا اظہار ہوتا ہے اور ان پاکیزہ نفوس کے لیے محبت وتعظیم کے جذبے پروان چڑھتے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تصرّف کرنے کا حکم:

22- وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ○ ﴿سورۃ طٰہٰ: 77﴾

''اور بے شک ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے چل اور ان کے لیے دریا میں سوکھا راستہ نکال دے۔ تجھے ڈر نہ ہوگا کہ فرعون آئے اور نہ خطرہ''

24,23- فَاَسْرِ بِعِبَادِىْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ○ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ○ ﴿سورۃ الدخان: 24,23﴾

''(اَے موسیٰ علیہ السلام)! میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل، ضرور تمہارا پیچھا کیا جائے گا اور دریا کو یوں ہی جگہ جگہ سے کھلا چھوڑ دے۔ بیشک وہ لشکر ڈبویا جائے گا''

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جو فرمایا، وہ پورا ہوا:

25- قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِى الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۚ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ ..... ○ ﴿سورۃ طٰہٰ: 97﴾

''(حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سامری سے) فرمایا: تو چلتا بن کہ دنیا کی زندگی میں تیری سزا یہ ہے کہ تو کہے، چھونہ جانا اور بے شک تیرے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جو تجھ سے خلاف نہ ہوگا''

نوٹ: اس واقعہ کی دلچسپ تفصیل باب کے آخر میں ملاحظہ فرمایئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کیسا مشکل کشا اور حاجت روا بنایا گیا:

26- وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ اَنِّىْٓ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ ﴿سورۃ آل عمران:49﴾

''اور رسول ہوگا بنی اسرائیل کی طرف (یہ فرماتا ہوا کہ) میں تمہارے پاس ایک نشانی لایا ہوں تمہارے رب کی طرف سے کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے کی سی مورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فوراً پرندہ ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اور میں شفا دیتا ہوں پیدائشی اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مُردے زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو۔ بے شک ان باتوں میں بڑی نشانی ہے تمہارے لیے اگر تم ایمان رکھتے ہو''

تبصرہ:

اس آیت مبارکہ میں جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کمالاتِ جلیلہ کا دل کش بیان ہے وہاں ہمارے ایمان واعتقاد کی پختگی اور تازگی کا بھرپور سامان بھی ہے۔

آیئے اس آیت مبارکہ میں غور کریں اور اپنی روح کو ایمان کو تازگی اور ایقان کی پختگی سے سرشار کریں۔

1- حضرت عیسیٰ علیہ السلام اندھوں کو بینائی دیتے، بیماروں کو شفا عطا فرماتے اور مُردوں کو زندہ کرتے تھے حالانکہ حقیقت میں یہ سب اللہ تعالیٰ کے کام ہیں۔

باذن اللہ..... سے مزید معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے ایسا اذن (اجازت۔حکم۔اختیار) عطا فرما دیتا ہے۔

2- یہ کہنا درست نہیں کہ محبوبانِ خدا کو کوئی تصرّف واختیار حاصل نہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

3- اللہ تعالیٰ کی عطاء کا اعتقاد رکھتے ہوئے محبوبانِ خدا کی طرف ان کاموں کی نسبت کرنا جائز ہے۔

بعض لوگ تصرّف واختیار اور مدد واستمداد کو مافوق الاسباب اور ماتحت الاسباب دو قسموں میں تقسیم کر کے ایسے اُمور وواقعات کو مافوق الاسباب قرار دے کر محبوبانِ الٰہی سے ان کی نفی کرتے ہیں اور ایسے عقیدے کو شرک قرار دیتے ہیں۔ وہ حضرت آصف بن برخیاء رضی اللہ عنہ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ان امور کا بیان غور سے پڑھیں اور اپنے رویّے پر نظر ثانی کریں۔ ورنہ بتائیں کہ حضرت آصف رضی اللہ عنہ نے تخت لانے کے لیے کون سے اسباب اختیار کیے تھے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام بیماروں کو شفا عطا فرمانے کے لیے کون سی دوا دیتے تھے؟

4- وانبئکم .....اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو غیبی علم عطا فرمایا تھا۔

5- محبوبان خدا کے علمی واختیاراتی کمالات اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانیاں ہوتے ہیں۔ ان کمالات کا انکار کرنا گویا اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانیوں کا انکار کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ہوائے نفس کی بجائے قرآن وحدیث کے مطابق عقائد اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

نبی رب تعالیٰ کا بااختیار نمائندہ ہوتا ہے:

27- وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِأُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ○

﴿سورۃ آل عمران:50﴾

"(حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا) اور تصدیق کرتا آیا ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی اور اس لیے کہ حلال کروں تمہارے لیے کچھ وہ چیزیں جو تم پر حرام تھیں"

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سردار انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا تشریعی (قانون سازی کا) اختیار:

28- ..... يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ﴿سورۃ اعراف:157﴾

"(وہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم) انہیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا اور ستھری چیزیں ان کے لیے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا اور اُن پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے اُتارے گا جو اُن پر تھے۔ تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ نازل ہوا، وہی بامراد ہوئے"

مومنوں کے مالک ہیں رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم:

29- اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ ۝ ﴿سورۃ الاحزاب﴾

"یہ نبی مومنوں کا ان کی جانوں سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں"

صحابیٔ رسول کا عقیدہ:

75- حضرت اعشیٰ مازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو میں نے یہ شعر عرض کیا:

يَامَالِكَ النَّاسِ وَدَيَّانَ الْعَرَبِ .....اِنِّي لَقِيْتُ ذَرْبَةً مِنَ الذُّرَبِ

"اے لوگوں کے مالک اور عرب کے حاکم.....میں نے جنگوں میں سے ایک جنگ کو پایا یعنی مجھے ایک جنگ میں شرکت کا موقع ملا"

﴿شرح معانی الآثار للطحاوی کتاب الکراھت باب روایۃ الشّعر ج4 ص115 رقم 6872 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت۔ مسند احمد ج 2 ص 202﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تاجدارِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اختیار کا مزید واضح اعلان:

30- وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ○ ﴿سورۃ الاحزاب:36﴾

''اور نہ کسی مسلمان مرد اور نہ کسی مسلمان عورت کو پہنچتا ہے کہ جب اللہ اور اُس کا رسول کچھ حکم فرما دیں تو انہیں اپنے معاملہ کا کوئی اختیار رہے اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا، وہ بے شک کھلی گمراہی بہکا''

جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دل و جان سے حاکم نہ مانے، وہ مومن ہی نہیں:

31- فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

﴿سورۃ النساء:65﴾

''تو اے محبوب! تمہارے رب کی قسم وہ مومن نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تجھے حاکم نہ بنائیں۔ پھر جو کچھ تم حکم فرما دو اپنے دلوں میں اس سے تنگی نہ پائیں اور جی سے مان لیں''

حدیثِ مبارکہ سے آیتِ بالا کی تفسیر:

76- حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور ایک انصاری رضی اللہ عنہ کا کھیت کے پانی پر جھگڑا ہوا گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ اے زبیر (رضی اللہ عنہ)! پہلے تم اپنے کھیت کو پانی دے لو پھر ہمسائے کے کھیت کی جانب چھوڑ دینا۔ اس پر انصاری نے کہا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا یہ اس لیے ہے کہ یہ آپ کی پھوپھی کے بیٹے ہیں؟ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ سرخ ہو گیا اور فرمایا: اے زبیر (رضی اللہ عنہ)! پہلے تم اپنے کھیت کو پانی دو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور وہیں بیٹھ جانا۔ جب پانی کھیت کی منڈیروں سے باہر نکلنے لگے تو اپنے ہمسائے کی جانب چھوڑ دینا اور حضور نبی کریم ﷺ نے اس دفعہ حضرت زبیر (رضی اللہ عنہ) کو اُن کا پورا حق دلایا جب کہ آپ نے صاف لفظوں میں حکم فرما دیا ورنہ پہلے حکم میں انصاری کے لیے رعایت فرمائی گئی تھی اور اس حکم میں دونوں کے حقوق کی طرف اشارہ فرما دیا تھا۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی۔

﴿بخاری کتاب التفسیر باب قولہ فلا وربّك .....ج02 ص 660۔ترمذی ابواب تفسیر القرآن﴾

سرکار ﷺ بلائیں تو سب کام چھوڑ کر حاضر ہونا ضروری ہے:

32- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ..... ﴿سورۃ الانفال:24﴾

"اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے بلانے پر حاضر ہو جاؤ جب رسول تمہیں اس چیز کے لیے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے گی"

احادیثِ مبارکہ سے آیتِ بالا کی وضاحت:

77- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ حضرت اُبیّ بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف تشریف لائے اور انہیں آواز دی: اے اُبیّ (رضی اللہ عنہ)! وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے آپ ﷺ کی طرف دیکھا لیکن جواب نہ دیا۔ پھر مختصر نماز پڑھ کر نبی کریم ﷺ کی طرف پلٹے اور کہا "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا "وَعَلَيْكَ السَّلَامُ" اے اُبیّ! جب میں نے تمہیں پکارا تو کس چیز نے تمہیں جواب دینے سے روکا؟

حضرت اُبیّ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نماز میں تھا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

.....جب ہم بیت المقدس پہنچے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے اپنی انگلی کے اشارے سے پتھر توڑ کر اس کے ساتھ براق باندھا۔

﴿ترمذی ابواب تفسیر القرآن باب من سورۃ بنی اسرائیل﴾

فرشتے حفاظت کرتے ہیں:

155- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز مغرب کے بعد دس مرتبہ یہ کلمات کہے "لا الٰہ الا اللّٰہ".....الخ اللہ تعالیٰ اس کے لیے فرشتوں کی ایک فوج بھیج دیتا ہے جو صبح تک شیطان سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿ترمذی ابواب الدعوات﴾

صحابہ کرام اور اولیاء عظام کا تصرّف واختیار:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے طاقتور جن کو پچھاڑ دیا:

156- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو ایک جن ملا۔ انہوں نے اس جن سے کشتی لڑی اور اسے گرا دیا۔ جن نے کہا کہ دوبارہ کشتی لڑو۔ دوبارہ کشتی لڑی گئی تو پھر صحابی رسول نے جن کو گرا دیا۔

پھر اس صحابی رضی اللہ عنہ نے جن سے پوچھا کہ تم مجھے دبلے پتلے نظر آرہے ہو اور تمہارا رنگ بھی بدلا ہوا ہے اور تمہارے بازو کتے کے بازوؤں کی طرح چھوٹے چھوٹے ہیں تو کیا تم سب جن ایسے ہوتے ہو یا ان میں سے تم ہی ایسے ہو؟ جن کہنے لگا: نہیں اللہ کی قسم، میں تو جنوں میں بڑے جسم والا اور طاقتور ہوں۔ آپ مجھ سے تیسری مرتبہ کشتی لڑیں۔ اگر اس دفعہ آپ نے مجھے گرا دیا تو میں آپ کو ایسی چیز سکھاؤں گا جس سے آپ کو فائدہ ہوگا۔ چنانچہ تیسری مرتبہ پھر کشتی لڑی گئی۔ اس دفعہ بھی صحابی رضی اللہ عنہ نے اسے گرا دیا۔ اور اس سے کہا کہ اب مجھے سکھاؤ۔ اس جن نے کہا: کیا آپ آیت الکرسی پڑھتے ہیں؟ صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پڑھتا ہوں۔ جن کہنے لگا: آپ یہ آیت جس گھر میں پڑھیں گے اس گھر سے شیطان نکل جائے گا اور نکلتے ہوئے گدھے کی طرح اس کی ہوا خارج ہو رہی ہو گی اور وہ صبح تک پھر اس گھر میں نہیں آئے گا۔

ایک شخص نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا، اے عبدالرحمٰن! یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کون سے صحابی تھے؟ اس سوال پر چیں بہ جبیں ہو کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس شخص کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: یہ امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سوا کون ہو سکتا ہے؟

﴿مجمع الزوائد ج 09 ص 71-72 بحوالہ طبرانی۔ دلائل النبوۃ ابو نعیم ج 02 ص 369-370﴾

حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے شیطان کو زیر کر دیا:

157- حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو پانی بھرنے کے لیے بھیجا۔ شیطان ایک کالے غلام کی صورت میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو پانی بھرنے سے روکنے لگا اور لڑنے پر آمادہ ہو گیا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے اس کو پچھاڑ دیا تو وہ عاجزی کرنے لگا۔ اسی طرح تین مرتبہ شیطان نے پانی بھرنے سے آپ کو روکا اور لڑنے پر تیار ہوا اور تینوں مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے پچھاڑ دیا۔ ادھر شیطان سے آپ رضی اللہ عنہ کی کشتی ہو رہی تھی اِدھر حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مجلس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بتا دیا کہ آج عمار رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ شیطان کو پچھاڑ دیا ہے جو ایک کالے غلام کی صورت میں اُس سے لڑ رہا ہے۔ (''حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں'' کا عقیدہ رکھنے والوں کے لیے مقامِ غور ہے)۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ جب پانی لے کر آ گئے تو میں نے ان سے کہا کہ تمہارے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے تین مرتبہ شیطان کو پچھاڑا ہے۔ یہ سن کر حضرت عمار رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ کی قسم! مجھے معلوم ہوتا کہ یہ شیطان ہے تو میں اسے مار ہی ڈالتا۔ البتہ تیسری مرتبہ اُن کی ناک

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ناک کاٹ لینے کے لیے جب میں نے اپنا منہ اس کے قریب کیا تو مجھے بہت گندی بو محسوس ہوئی اس لیے میں پیچھے ہٹ گیا اور اس کی ناک بچ گئی۔ ﴿شواہد النبوۃ ص218﴾

اللہ والے بزدل نہیں ہوتے:

158- حضرت ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ چاندنی رات میں اپنی سواری پر نکلے اور جا کر تبوک میں پڑاؤ ڈالا۔ اچانک ان کی نظر پڑی تو آپ نے اپنی سواری پر ایک بوڑھا شخص بیٹھا ہوا دیکھا جس کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس پر حملہ کیا جس سے وہ سواری سے ایک طرف ہو گیا اور حضرت عبداللہ زبیر رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر سوار ہو کر آگے چل دیئے۔

اس بوڑھے شخص نے بلند آواز سے کہا: اے ابن زبیر! اللہ کی قسم! اگر آپ کے دل میں بال کے برابر بھی میرا ڈر بیٹھ جاتا تو میں آپ کی عقل خراب کر دیتا۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ملعون! کیا تیری وجہ سے میرے دل میں ذرہ برابر بھی ڈر پیدا ہو سکتا ہے؟

﴿البدایۃ والنہایۃ ج08 ص335﴾

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا تصرّف ملاحظہ ہو:

159- حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ایک مرتبہ اچانک ایک پہاڑ کے غار سے نہایت خطرناک آگ ظاہر ہوئی جس نے آس پاس کی چیزوں کو جلا کر راکھ کا ڈھیر بنا ڈالا۔ لوگوں نے خطرہ محسوس کرتے ہوئے آپ سے فریاد کی تو آپ نے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کو اپنی چادر مبارک عطا کر کے ارشاد فرمایا کہ میری چادر لے کر آگ کے پاس چلے جاؤ چنانچہ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ اس چادر کو لے کر روانہ ہو گئے۔ آپ جیسے ہی آگ کے قریب پہنچے تو اس آگ کو چادر سے دھکیلنے لگے۔ یکا یک وہ آگ بجھنے لگی اور پیچھے ہٹتے ہوئے غار

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں داخل ہونے لگی۔ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ آگ کو دھکیلتے ہوئے غار میں داخل ہوئے تو آگ بالکل بجھ گئی اور آئندہ کبھی ظاہر نہ ہوئی۔

﴿حجۃ اللہ علی العالمین ج 2 ص 873 بحوالہ ابو نعیم۔ اصابہ ج 3 ص 473۔ دلائل النبوۃ ابو نعیم ج 2 ص 583۔ ازالۃ الخفاء مقصد نمبر 2 ص 172﴾

حکم ملتے ہی زمین ساکن ہوگئی:

160- بیان کیا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منور میں زلزلہ آگیا اور زمین زور کے ساتھ کانپنے اور ہلنے لگی۔ حضرت امیر المومنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نہایت جلالت کے ساتھ اپنا کوڑا زمین پر مارا اور بلند سے فرمایا "اے زمین! ٹھہر جا، کیا میں نے تیرے اُوپر عدل قائم نہیں کیا؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا تھا کہ زمین فوراً ساکن ہوئی اور زلزلہ ختم ہوگیا۔

﴿حجۃ اللہ ج 02 ص 861 بحوالہ کتاب الشامل امام الحرمین۔ طبقات الشافعیہ عبدالوہاب سبکی۔ ازالۃ الخفاء مقصد نمبر 02 ص 172﴾

آپ رضی اللہ عنہ نے جو فرمادیا، وہ پورا ہو کر رہا:

161- شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ امیہ بن خلف کے بیٹے ربیعہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک ہرے بھرے میدان میں ہوں۔ پھر میں نکل کر ایسے چٹیل میدان میں آگیا جس میں دور دور تک گھاس یا درخت کا نام ونشان نہ تھا جب میں نیند سے جاگا تو واقعی میں ایک بنجر میدان میں تھا۔

حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو ایمان لائے گا پھر اس کے بعد کافر ہو جائے گا اور کفر کی حالت میں تجھے موت آئے گی۔

اپنے خواب کی یہ تعبیر سن کی ربیعہ کہنے لگا کہ میں نے کوئی خواب نہیں دیکھا بلکہ محض جھوٹ بیان کیا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

1- اے میرے آقا، میرے سہارے، میرے وسیلے..... سختی اور نرمی میں میرے کام آنے والے!

2- آپ فریادرس ہیں اپنی رحمت اور اپنی کرامت کے ساتھ..... سختی، مشکلات اور بلا میں۔

3- آپ کے سوا میرا کوئی نہیں ہے جس سے مدد مانگی جائے..... اَے رحمۃ للعالمین! میری آہ و پکار پر رحم فرمایئے۔

یہی غیر مقلد نواب صدیق حسن بھوپالی، قاضی شوکانی اور ابنِ قیم ے ان کی وفات کے برسوں بعد یوں مدد مانگتے ہیں:

قبلۂ دین مدد ے، کعبہ ایمان مدد ے

ابنِ قیم مدد ے، قاضی شوکاں مدد ے۔ ﴿حاشیہ ہدیۃ المہدی ص 23﴾

علاوہ ازیں ابن تیمیہ کے شاگرد **ابنِ قیم** نے جلاء الافہام کے ص 360 پر حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ صلی اللہ علیك یامحمد کہنے اور اس وجہ سے حضور ﷺ کا ان پر خاص عنایت کرنے کا تذکرہ کیا ہے۔

حضرت عبدالقادر جیلانی غوثِ اعظم ہیں..... اسماعیل دہلوی:

اسماعیل دہلوی نے ''صراۃ مستقیم'' ص 242 پر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی ؒ کو غوث الثقلین (دونوں جہانوں کے فریادرس اور ص 95، 198، اور 218 پر غوث اعظم یعنی سب سے بڑے فریادرس) لکھا ہے اور سید احمد بریلوی کیلئے حضرت غوث الثقلین اور حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند کی مقدس ارواح کی عنایات اور توجہات کا بیان لکھا ہے۔

ان آثار و عبارات سے خوب واضح ہوا کہ:

حضور ﷺ کے وصال کے بعد بھی آپ کی بارگاہ میں استغاثہ پیش کرنا (فریاد کرنا جیسا کہ "یا محمداہ" سے ظاہر ہے) اور آپ ﷺ کو صیغہ خطاب کے ساتھ ندا کرنا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(یا محمد، یا رسول اللہ پکارنا) نہ صرف جائز بلکہ حضرات صحابہ کرام اور علماء واولیاء اُمت ﷺ کا معمول و پسندیدہ رہا ہے۔ نیز یہ کہ صحابہ کرام اور علماء واولیاءِ اُمت ﷺ کا عقیدہ و معمول سامنے آنے کے بعد اس نداء کو شرک قرار دینا انتہائی جہالت و جسارت ہے۔

شرک کا فتوی صادر کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے کہ ایسی غیر محتاط فتوی باز کی زد کہاں کہاں پڑتی ہے اور کون کون اس مشقِ ستم کا نشانہ بنتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محبوب بندوں کا ادب واحترام کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

224- حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ حضور پرنور ﷺ کے وصال کے تین دن بعد ایک اعرابی (دیہاتی) نے آپ ﷺ کے روضۂ اقدس پر حاضر ہو کر اپنے آپ کو گرا دیا اور خاک میں لوٹنے لگا اور عرض کیا: یا رسول اللہ (ﷺ)! جو کچھ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے سنا ہے وہ ہم نے آپ ﷺ سے سنا اور جو کچھ آپ نے اللہ تعالیٰ سے سیکھ کر یاد کیا وہ ہم نے آپ سے سیکھ کر یاد کیا ہے اور آپ ﷺ پر جو نازل ہوا یعنی قرآن مجید اس میں یہ آیت بھی ہے۔

.....وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ ﴿سورۃ نساء:64﴾

''اور اگر وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی سفارش فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں''

اور میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ میرے لیے استغفار فرمائیں..... حضور ﷺ کے روضۂ انور سے آواز آئی..... قَدْ غُفِرَ لَكَ ..... بے شک تیری مغفرت کر دی گئی۔

اسی طرح کا ایک واقعہ حضرت عتبی ؒ کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari